Planning and Development Department
Government of Gilgit-Baltistan

گلگت-بلتستان
چائلڈ لیبر سروے
2018-19
منتخب نتائج

منتخب نتائج

Center for Evaluation and Development

GILGIT-BALTISTAN Child Labour Survey

unicef for every child

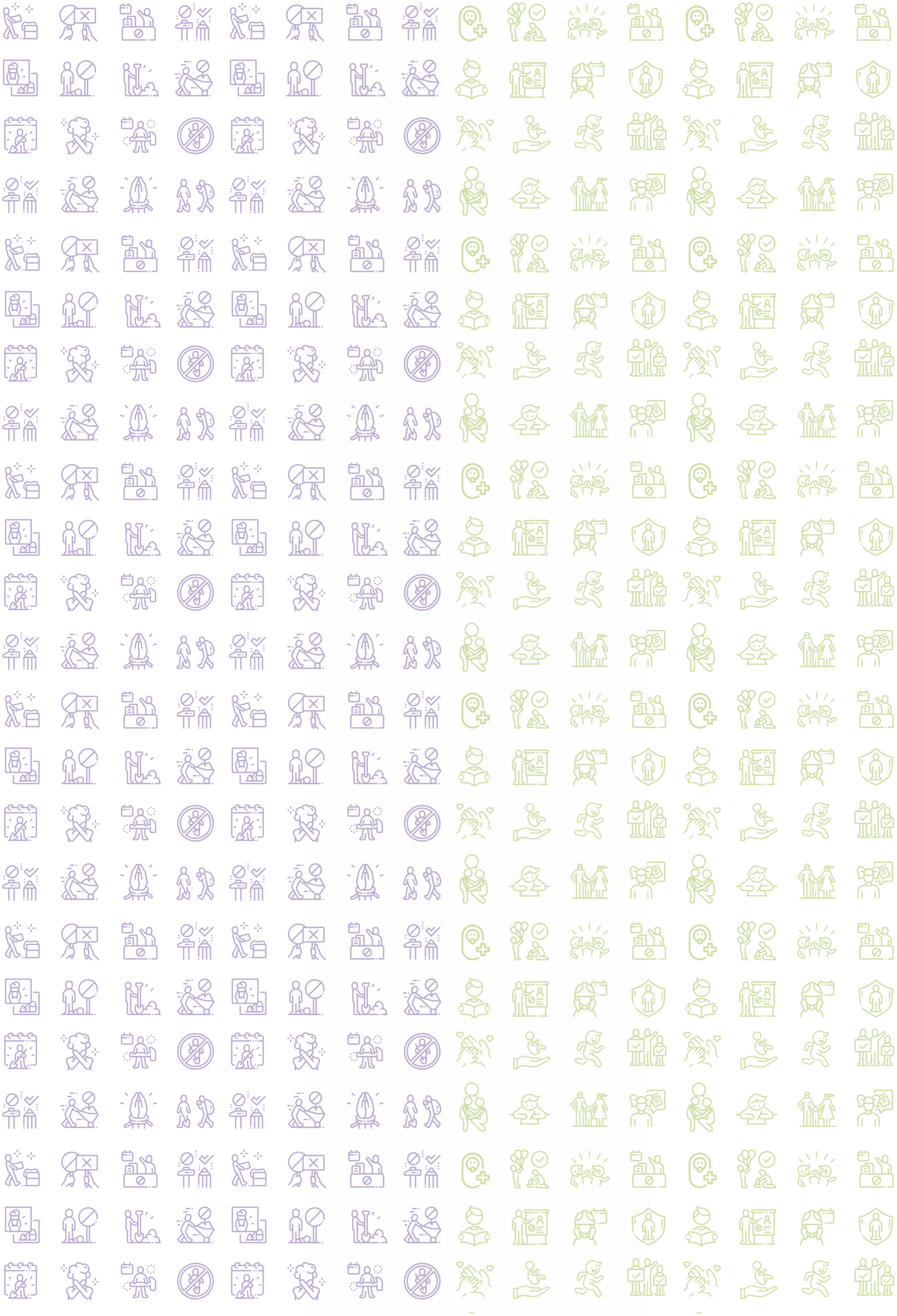

فہرست مضامین

04 | تعارف

07 | گلگت بلتستان میں چائلڈلیبر سروے کے اعداد و شمار

10 | بچوں کی سرگرمیاں
تعلیم/اسکولنگ 12
گھریلو کام 13
بچوں کے کرنے کے کام 14
اسکول جانا اور کام بھی کرنا 16
چائلڈ لیبر سروے معذور بچوں کی سرگرمیاں 17

12 | چائلڈلیبر حالات اور وجوہات

30 | چائلڈلیبر کے نتائج
تعلیم/اسکولنگ 28
صحت 31

37 | مندرجہ بالا گفتگو کا حاصل

تعارف

گلگت بلتستان چائلڈ لیبر سروے (19-2018) پاکستان میں 1996 کے بعد کیا گیا پہلا سروے ہے۔ یہ ایک ملک گیر سروے تھا جس کا بنیادی مقصد ملک کے تمام صوبوں اور علاقوں کا چائلڈ لیبر کے حوالے سے بنیادی پہلوؤں کا احاطہ کرنا تھا۔ اس سروے کا مقصد علاقے میں رہنے والے بچوں کے حالات کے ساتھ ساتھ ان کی روزمرہ کی معاشی سرگرمیاں بشمول تعلیم و تربیت، گھر سے باہر کام کاج یا گھریلو کام اور تفریح کے بارے میں معلومات حاصل کرنا تھا۔ یہ اب تک گلگت بلتستان میں کیا جانے والا سب سے بڑا سروے ہے۔

جس میں گلگت بلتستان کے تمام دس اضلاع کے 7،032 گھرانوں سے یہ معلومات اکٹھی کی گئیں اس طرح سے یہ سروے پانچ سال کی عمر کے 388،569 بچوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ گلگت بلتستان چائلڈ لیبر سروے میں معلومات اکٹھا کرنے اور ان کا تجزیہ کرنے کے لئے "(SIMPOC) Statistical information and monitoring program on child" جیسی مستند بین الاقوامی تکنیک اور اس کے وضع کردہ اصولوں کو استعمال کیا گیا ہے۔ سروے میں استعمال ہونے والے سوالنامے کو پہلے گلگت بلتستان کے سماجی و ثقافتی حالات و واقعات کے مطابق ڈھالا گیا اور اس میں علاقائی ضرورت کے مطابق مزید سوالات بھی شامل کیے گئے۔ اس طرح یہ سروے چائلڈ لیبر کے حوالے سے وجوہات، حالات، خصوصیات اور اس کے نتیجے میں بچوں کی تعلیم صحت اور بنیادی حقوق پر پڑنے والے اثرات اور ان کے تحفظ کا جائزہ لیتا ہے۔ یہ سروے فیصلہ سازوں کو یہ سہولت فراہم کرے گا کہ وہ ایسی پالیسی مرتب کریں جن سے گلگت بلتستان میں بچوں کو ان کے معاشی، ذہنی، نفسیاتی اور جسمانی استحصال سے تحفظ دیا جاسکے۔

اس رپورٹ میں چائلڈ لیبر گلگت بلتستان سروے سے چند اہم منتخب نتائج کو پیش کیا گیا ہے۔

اس رپورٹ کے پہلے حصے میں بالترتیب بچوں کی آبادی ان کی اور ان کے گھروں کی خصوصیات، ان کی ہمہ قسم کی سرگرمیوں کے بارے میں اور بالخصوص چائلڈ لیبر میں پائے جانے والے بچوں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

اس کے بعد اُن تمام وجوہات اور حالات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں جن کا چائلڈ لیبر میں پائے جانے والے بچوں کو عمومی طور پر سامنا کرنا پڑتا ہے۔

رپورٹ کے آخری حصہ میں چائلڈ لیبر کے نتیجے میں بچوں کو جن عوامل اور مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسا کہ کام کرنے کی جگہ پر ہراسگی، ذہنی، نفسیاتی اور جسمانی تشدد وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں جن میں معذور بچوں کو بالخصوص مدنظر رکھا گیا ہے۔

یہاں اس بات کی وضاحت نہایت ضروری ہے کہ تمام کام جو بچے سرانجام دیتے ہیں ان کو چائلڈ لیبر میں شمار نہیں کیا جاسکتا بالفاظ دیگر ہم تمام کام کرنے والے بچوں کو چائلڈ لیبر کے زمرے میں نہیں ڈال سکتے۔

20th International Conference of labour statisticians (ICLS) جو کہ کام کرنے والے بچوں اور چائلڈ لیبر سے متعلق عمومی اصول وضوابط وقت متعین کرنے والا فورم ہے کہ مطابق کام کرنے والے بچوں کی تعریف اس طرح کی گئی ہے۔

"ایسے تمام بچے جو کہ System of National Accounts 2008 (SNA) میں وضع کی گئی تمام معاشی سرگرمیوں میں سے کسی ایک سرگرمی کو سرانجام دے رہے ہوں" اور "18 سال سے کم عمر کے وہ تمام بچے جو اپنے لئے یا کسی دوسرے کے استعمال کے لیے اشیاء و خدمات فراہم کر رہے ہوں کام کرنے والے بچے (working children) کہلاتے ہیں"۔

یہاں یہ بھی وضاحت ضروری ہے کہ اپنے گھر کے لیے بلا معاوضہ کیے جانے والے کام جیسا کہ برتن دھونا، گھر کی صفائی ستھرائی وغیرہ چونکہ (SNA 2008) کی وضع کردہ فہرست میں شامل نہیں ہیں اسی لیے ان گھریلو کاموں کو سرانجام دینے والے بچے نہ تو کام کرنے والے بچے (Working Children) کہلاتے ہیں اور نہ ہی چائلڈ لیبر میں شمار کیے جاتے ہیں اسی بنیاد پر وہ اس رپورٹ کا حصہ بھی نہیں ہے ہیں۔

"چائلڈ لیبر کی عمومی طور پر اس طرح وضاحت کی جاتی ہے" ایسا کام جو بچوں کو ان کے بچپنے سے، کچھ کر گزرنے کی ممکنہ استعداد کار اور عزت سے کلی یا جزوی طور پر محروم کر دے اور ان کی ذہنی اور جسمانی نشونما کے لیے نقصان دہ ہوں چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتا ہے"
(International Labour Organization, 2002, 9-16)

لیکن اگر ہم چائلڈ لیبر کی تکنیکی طور پر وضاحت کرنا چاہیں تو وہ ذیل میں دی گئی ہے۔

1. عمر کے لحاظ سے کام اور کام کرنے کے گھنٹوں کا تعین۔
2. اُن حالات کا تعین جن میں بچہ کام کرتا ہے یعنی کہ کام کرنے والی جگہ پر ماحول کا تعین۔
3. بچے کے زیر استعمال اوزار کی نوعیت کا تعین۔
4. کام کرنے کے اوقات کا تعین جیسا کہ رات کے اوقات وغیرہ۔

چائلڈ لیبر کی تعریف اور تعین کرنے والے جن عوامل کی بات اوپر کی گئی ہے وہ گلگت بلتستان میں بچوں کی ملازمت پر پابندی ایکٹ 2019 سے مکمل طور پر مطابقت رکھتے ہیں اور یہ ایکٹ جزوی طور پر ILO کے کنونشن 138 (کم سے کم عمر)، 182 (بچوں سے خطرناک مشقت)، بچوں کے حقوق کے کنونشن (سی ایل سی) کے ساتھ ساتھ چائلڈ لیبر کی پیمائش کرنے کے لیے پائیدار ترقی کے ہدف (Sustainable Development Goal 8.7) کا بھی احاطہ کرتا ہے

تصویر نمبر1۔ چائلڈ لیبر کی تعریف

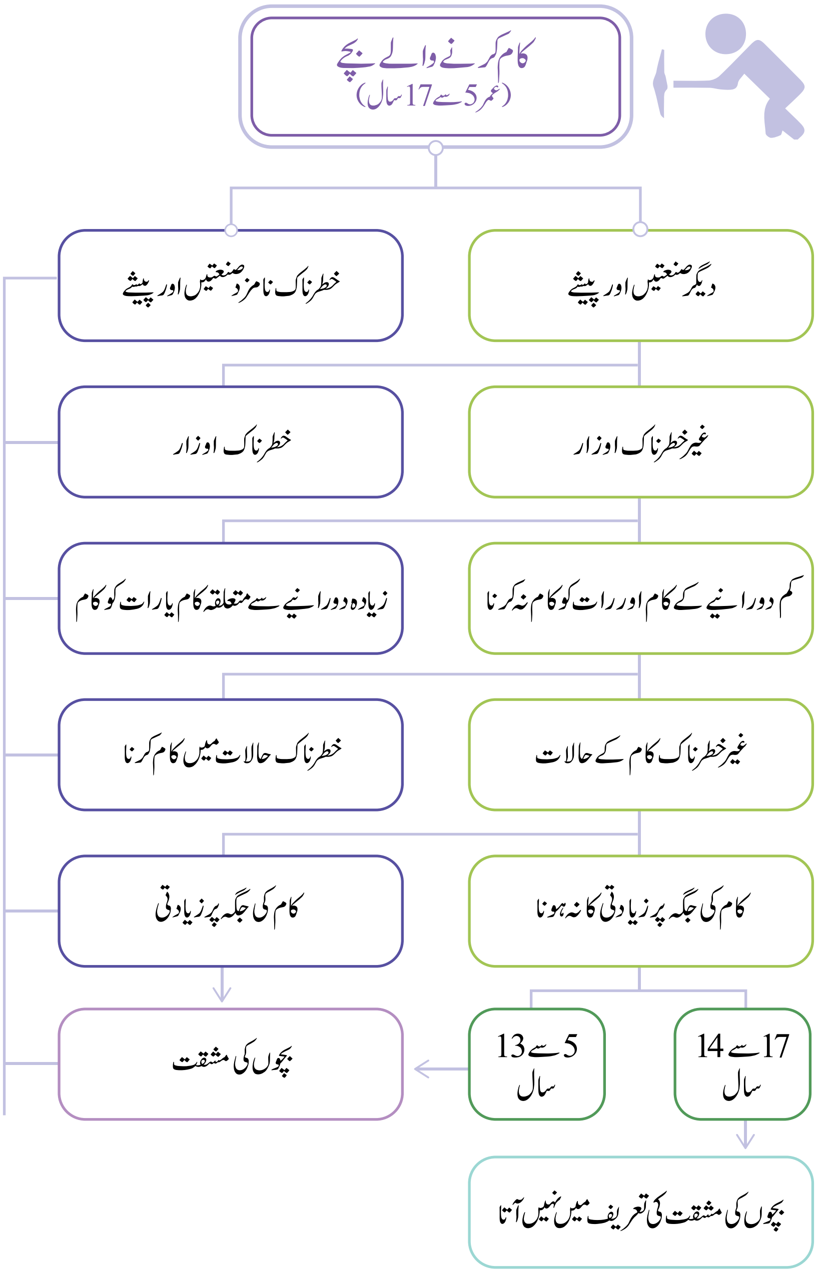

گلگت بلتستان میں چائلڈ لیبر سروے کے اعداد و شمار

سروے پر عملدرآمد - ٹیبل نمبر 1	
مردم شماری 2017 کو بطور نمونہ فریم (Sample Frame) استعمال کیا گیا ہے۔	سوالات: گھرانوں کے ممبران (بالغ) گھرانوں کی خصوصیات (بالغ جواب دہندہ) بچے (عمر 5 سے 17 سال)
سروے کے لئے نمونے: گھرانے • کل نمونے (Total Sample): 7,648 • جن تک رسائی حاصل کی (Approached): 7,479 • کل جوابات ملے (Responded): 7,032 بچے • نمونے (Sample): 24,758 • انٹرویو (Interview): 22,693 • کلسٹر کی تعداد (Total No Clusters): 479 • بچوں کے جواب دینے کی شرح (Child Response Rate): 91.7% • مجموعی جوابات کی شرح (Response Rate): 94%	فیلڈ کا کام: 25 مارچ سے 23 جولائی 2019 تک

ٹیبل نمبر 2: بچے (5 سے 17 سال): آبادی کا تخمینہ / تناسب		
اشاریئے	**نمبر**	**فیصد**
ٹوٹل	388,569	100
عمر کے گروپ		
5 سے 9 10 سے 13 14 سے 17	166,599 122,024 99,946	42.9 31.4 25.7
جنس		
لڑکا لڑکی	198,144 190,419	51.0 49.0
رہائش		
دیہی شہری	323,689 64,880	83.3 16.7
ڈویژن		
بلتستان دیامیر گلگت	124,604 95,197 168,768	32.1 24.5 43.4

تصویر نمبر 2: گلگت بلتستان میں چائلڈ لیبر

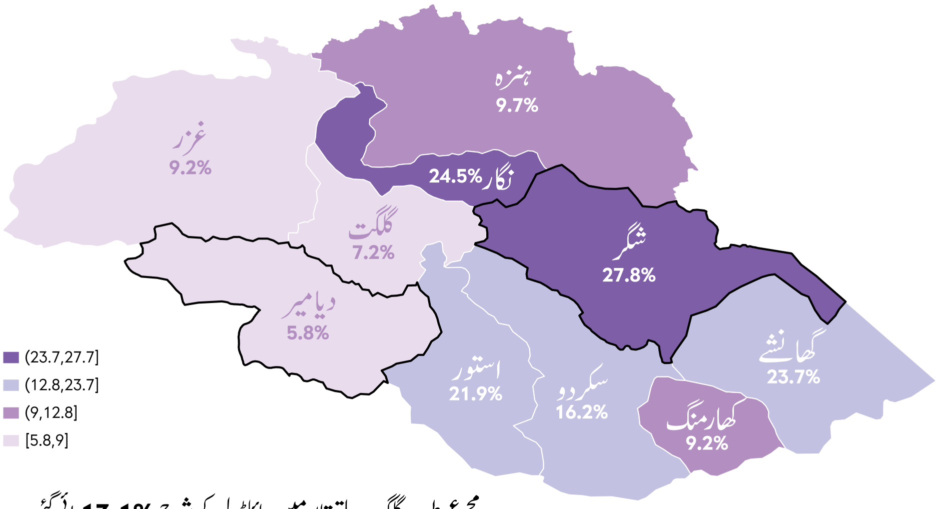

مجموعی طور پر گلگت - بلتستان میں چائلڈ لیبر کی شرح **13.1%** پائی گئی ہے

تصویر نمبر 3: نتائج کا جائزہ

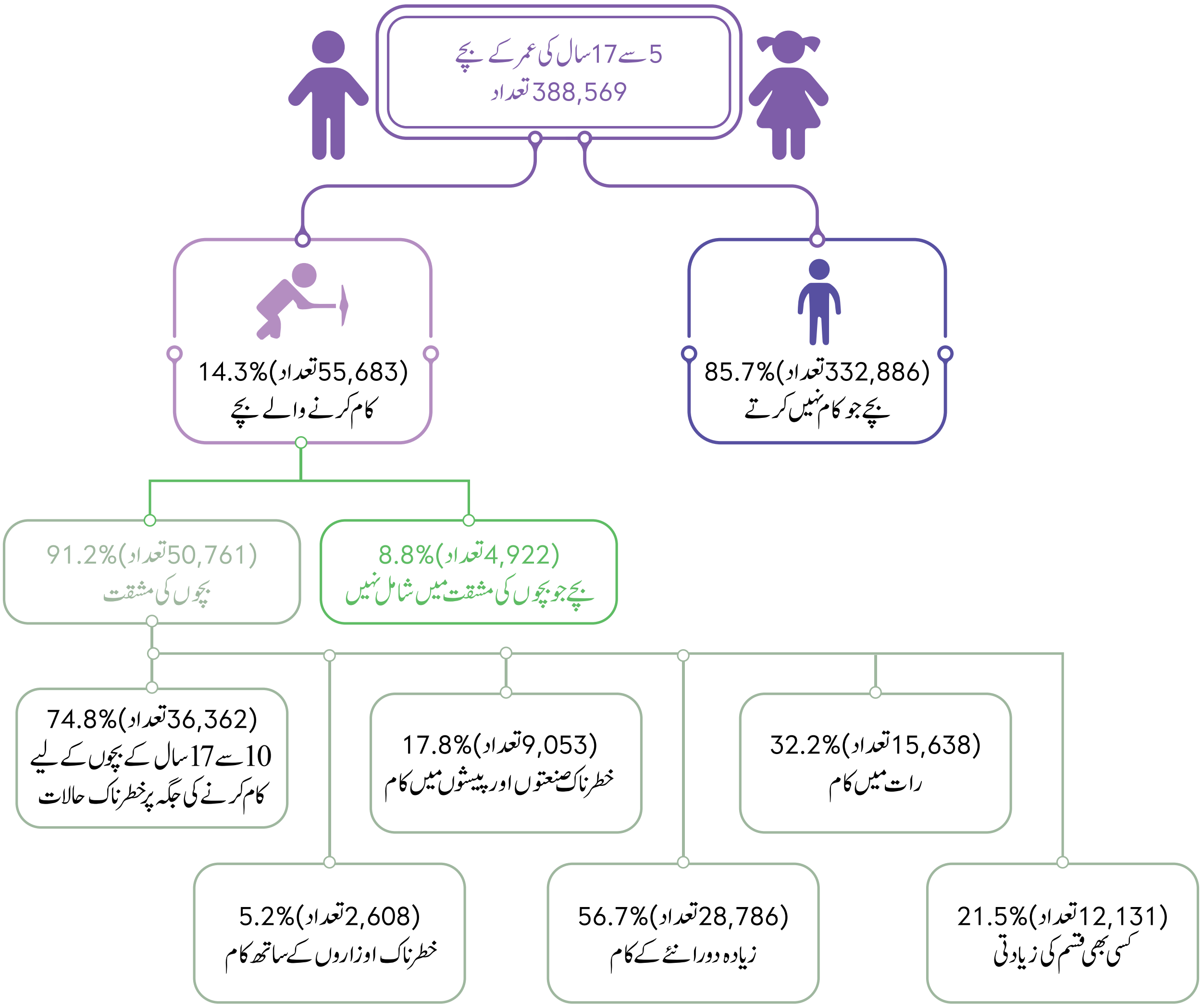

نوٹ: چائلڈ لیبر کی وضاحت کرنے والے عناصر کا مجموعہ 100 فیصد اسلئے نہیں بنتا کہ بعض چائلڈ لیبر کرنے والے بچے بیک وقت ایک سے زیادہ عناصر میں پائے جاتے ہیں۔

سروے آبادی کی خصوصیات

ذیل میں بچوں کی آبادی کو عمر، رہائش، جنسی تناسب، شادی شدہ بچوں اور بچوں کے پیدائشی سرٹیفکیٹ کے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہے۔ تجزیہ یہ بتاتا ہے کہ لڑکیوں کے مقابلے میں لڑکے زیادہ ہیں،(10 سے 13 سال کے عمر کے بچوں میں) 100 لڑکیوں کے مقابلے میں لڑکے 95.1 ہیں۔ دیہی علاقوں کے مقابلے میں شہری علاقوں میں جنسی تناسب (Sex Ratio) زیادہ ہے، اس لیے دیہی علاقوں کی نسبت شہری علاقوں میں ہر لڑکی کے مقابلے میں لڑکے زیادہ ہیں اعداد و شمار یہ بتاتے ہیں کہ ایک ہی جیسی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں میں شادی کا تناسب لڑکیوں میں زیادہ ہے۔ بتایا گیا ہے کہ 10 سے 13 سال کی 0.2 فیصد لڑکیوں اور 14 سے 17 سال کی 7.4 فیصد لڑکیاں شادی شدہ ہیں۔ 3 میں سے تقریبا 1 بچے کے پاس پیدائش کا سرٹیفکیٹ/پیدائشی سرٹیفکیٹ ہے، اس کے علاوہ 1.3 فیصد لڑکوں کے پاس پیدائش کے سرٹیفکیٹ لڑکیوں کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔ بڑی عمر کے بچوں میں پیدائشی سرٹیفکیٹ کے فرق کی شرح قدرے زیادہ ہے۔ 14 سے 17 سال کے بچوں کا موازنہ 10 سے 13 سال کے بچوں سے کیا جائے تو یہ فرق 14.8 فیصد زیادہ ہے یعنی زیادہ عمر کے بچوں کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ موجود ہے۔ 10 سے 13 سال کے بچوں کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ 5 سے 9 سال کے بچوں سے 9.5 فیصد زیادہ ہے۔

ٹیبل نمبر 3: آبادی کی تشکیل

اشاریے	مقدار	تفصیل
جنسی شرح (Sex Ratio)	104.1	
5 سے 9 سال	109.7	5 سے 17 سال کے بچوں میں عمر کے گروپ اور رہائشی علاقے کے اعتبار سے لڑکے اور لڑکیوں کی شرح
10 سے 13 سال	95.1	
14 سے 17 سال	106.4	
دیہی	103.2	
شہری	108.3	
کبھی شادی ہوئی (Ever Married)		
لڑکے		10 سے 17 سال کے بچوں کی شرح جو کبھی شادی شدہ رہے (شادی، طلاق یافتہ، نکاح یا شادی کے بعد علیحدگی)
10 سے 13 سال	%0.1	
14 سے 17 سال	%0.8	
لڑکیاں		
10 سے 13 سال	%0.2	
14 سے 17 سال	%7.4	
پیدائش کا سرٹیفکیٹ (Birth Certificate)	32.0%	
عمر کا گروپ		5 سے 17 سال کے بچوں میں عمر اور جنس کے اعتبار سے پیدائشی سرٹیفکیٹ کی موجودگی
5 سے 9 سال	25.2%	
10 سے 13 سال	34.7%	
14 سے 17 سال	40.0%	
جنس		
لڑکا	32.6%	
لڑکی	31.3%	

ٹیبل نمبر4، 5-17 سال کے بچوں والے گھروں کی خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے۔ ان گھروں میں اوسطاً آٹھ افراد رہتے ہیں جن میں سے چار بچے ہوتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ صرف 5.1 فیصد گھرانوں کی قلیل تعداد ایسی ہے جہاں گھرانہ کی سربراہ عورت ہے، اور 16.0 فیصد گھرانے بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہوتے ہیں۔

ان میں سے آدھے گھرانوں کا روزگار یا آمدنی کا ذریعہ چائلڈ لیبر سے متعلقہ ہے۔ اور 90.8 فیصد گھر وہاں رہنے والے گھرانوں کی ملکیت ہیں۔

ٹیبل نمبر 4: گھرانوں کی معاشی، تعلیمی اور عمومی خصوصیات

اشاریئے	مقدار	تفصیل
خاتون سربراہ گھرانہ	5.1%	خاتون سربراہ گھرانے کی شرح
اُوسط گھرانے کا سائز	8.1%	گھرانے کے افراد کی اُوسط تعداد
ہر گھرانے میں بچوں کی تعداد	4.2%	گھرانے کی سطح پر 0 سے 17 سال کے بچوں کی اُوسط تعداد
بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہونے والے گھرانے	16.0%	بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہونے والے گھرانے کی شرح
سرگرمیاں برائے آمدنی		گھرانوں کی سرگرمیوں کی شرح جس سے وہ آمدنی حاصل کرتے ہیں
باقاعدہ اجرت پر ملازمت	51.0%	
اپنا روزگار (زراعت)	5.4%	
اپنا روزگار (زراعت سے ہٹ کر)	24.6%	
زراعت کے موسم میں اجرت پر ملازمت	3.0%	
دیگر وقتی ملازمت	13.4%	
دیگر ذرائع	2.6%	
رہائش کی نوعیت		گھرانوں کے رہائش کی نوعیت اور شرح
مالک مکان	90.8%	
کرایہ دار	5.5%	
رعایتی کرائے پر	0.6%	
کرائے کے بغیر	3.1%	

بچوں کی سرگرمیاں

تعلیم وتربیت

ٹیبل نمبر5 ،میں 5 سے 17 سال کی عمر کے بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ جنسی تناسب کے لحاظ سے یہ بتاتا ہے کہ کتنے بچے سکول جاتے ہیں اور کتنے نہیں۔ اعداد وشمار کے مطابق 5 میں سے 4 بچے سکول جاتے ہیں۔سکول جانے والے لڑکوں کی تعداد لڑکیوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔لڑکیاں جو سکول نہیں جاتیں وہ 19.5 فیصد ہے جبکہ لڑکوں کی شرح 10.3 فیصد ہے۔اس کا مطلب سکول نہ جانے والے بچوں میں لڑکیوں کی تعداد لڑکوں کی نسبت زیادہ ہے۔

ٹیبل نمبر5: بچوں کی تعلیم

اشاریے	مقدار	تفصیل
سکول جانے والے	**82.3%**	صنف کے اعتبار سے 5 سے 17 سال کے بچوں کی سکول جانے کی شرح
لڑکے	87.5%	
لڑکیاں	76.8%	
سکول کبھی نہ جانے والے	**14.8%**	صنف کے اعتبار سے 5 سے 17 سال کے بچوں کی سکول کبھی نہ جانے کی شرح
لڑکے	10.3%	
لڑکیاں	19.5%	

تصویر نمبر 4 ، 5 سے 17 سال کے لڑکے اور لڑکیوں کی سکول حاضری کی شرح کی وضاحت کرتی ہے۔ 5 سال کی عمر میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے حاضری تقریبا 55 فیصد ہے۔

اور پہلے دو سالوں میں لڑکے اور لڑکیوں کی حاضری میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے اور یہ اضافہ 11 سال کی عمر تک بڑھتا ہے۔بعد ازاں اس میں کمی آنا شروع ہوجاتی ہے۔عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ لڑکے لڑکیوں کی حاضری کے شرح میں فرق بڑھتا رہتا ہے اور بلآخر یہ فرق 17 سال کی عمر میں 10 فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔

تصویر نمبر 4: صنف اور عمر کے لحاظ سے 5 سے 17 سال کے بچوں کی شرح جو اسکول جا رہے ہیں۔

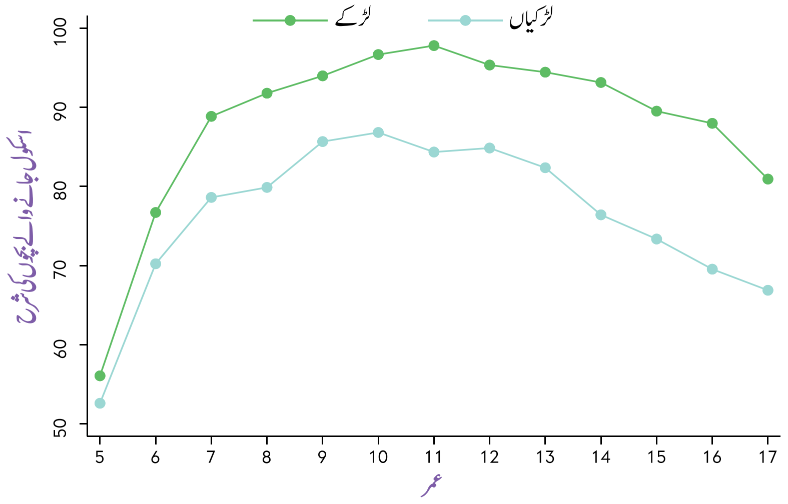

گھر کے کام / گھریلو کام کاج

ٹیبل نمبر 6، عمر اور جنس کے لحاظ سے پچھلے 7 دنوں کے دوران کم از کم ایک گھنٹہ گھر کے کاموں میں مصروف رہنے والے بچوں کی شرح کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسا کہ ظاہر ہے کہ 69 فیصد لڑکیاں گھر کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں، جبکہ لڑکوں کے لیے یہ شرح 56.7 فیصد گھر کا کام کرتے ہیں۔ جونہی لڑکے/لڑکیوں کی عمر بڑھتی ہے وہ گھر کے کاموں میں زیادہ مصروف ہوتے ہیں لیکن یہ فرق لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ 14 سے 17 سال کی عمر کے درمیان، گھر کے کاموں میں مصروف لڑکیوں کا حصہ لڑکوں کے مقابلے میں 14.8 فیصد زیادہ ہے۔

ٹیبل نمبر 6: گھریلو کام کاج

اشاریئے	تعداد			تفصیل
	کل	لڑکے	لڑکیاں	
گھریلو کام کاج	**62.7%**	**56.7%**	**69.0%**	بچوں کی عمر کے گروپ اور جنس کے لحاظ سے شرح جو پچھلے 7 دنوں میں گھر کے کاموں میں مصروف رہے
5 سے 9 سال	38.8%	35.0%	43.0%	
10 سے 13 سال	76.9%	70.0%	83.4%	
14 سے 17 سال	85.3%	78.1%	92.9%	

لڑکیاں نہ صرف زیادہ تر گھریلو کاموں میں شامل ہوتی ہیں بلکہ وہ ہر عمر کے لڑکوں کے مقابلے میں گھریلو کاموں میں زیادہ وقت صرف کرتی ہیں۔ جیسا کہ تصویر نمبر 5 میں دکھایا گیا ہے ،5-9 سال کی عمر کے لڑکے گھر کے کاموں میں فی ہفتہ اوسطاً 2.3 گھنٹے صرف کرتے ہیں، جبکہ اسی عمر کی لڑکیاں اوسطاً 1.4 گھنٹے فی ہفتہ یا 60 فیصد زیادہ کام کرتی ہیں۔ یہ فرق عمر کے ساتھ بڑھتا ہے اور 14-17 سال کے لڑکے 4.2 گھنٹے کام میں گزارتے ہیں، جبکہ اسی عمر کی لڑکیاں اس وقت سے دوگنا یا ہفتے میں 10.4 گھنٹے گھریلو کاموں میں صرف کرتی ہیں۔

تصویر نمبر 5: عمر کے گروپ اور جنس کے لحاظ سے اوسطاً ایک ہفتے میں کتنے گھنٹے گھر کے کام میں صرف کیے

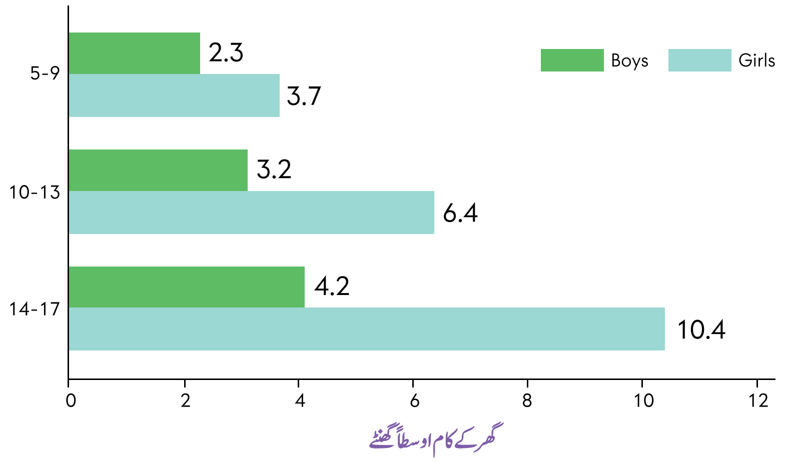

لڑکے اور لڑکیاں مختلف قسم کے گھریلو کاموں میں مصروف ہوتے ہیں۔تصویر نمبر 6 سے پتہ چلتا ہے کہ 5-17 سال کی عمر کے بچے کس قسم کے گھریلو کاموں میں مصروف رہے ہیں۔ لڑکوں کے لیے گھر کا سب سے عام کام گھر کی خریداری، بچوں، بوڑھوں یا بیماروں کی دیکھ بھال اور گھر کے افراد یا سامان کی نقل وحمل کرنا ہے۔لڑکیوں کے لیے گھر کا سب سے عام کام برتن یا گھر کی صفائی، بچوں، بوڑھوں یا بیماروں کا خیال رکھنا، کپڑے دھونا ،اور استری کرنا کپڑے وغیرہ ہے۔

تصویر نمبر 6: 5 سے 17 سال کے بچوں کی گھریلو کام کی نوعیت اور جنس کے اعتبار سے شرح

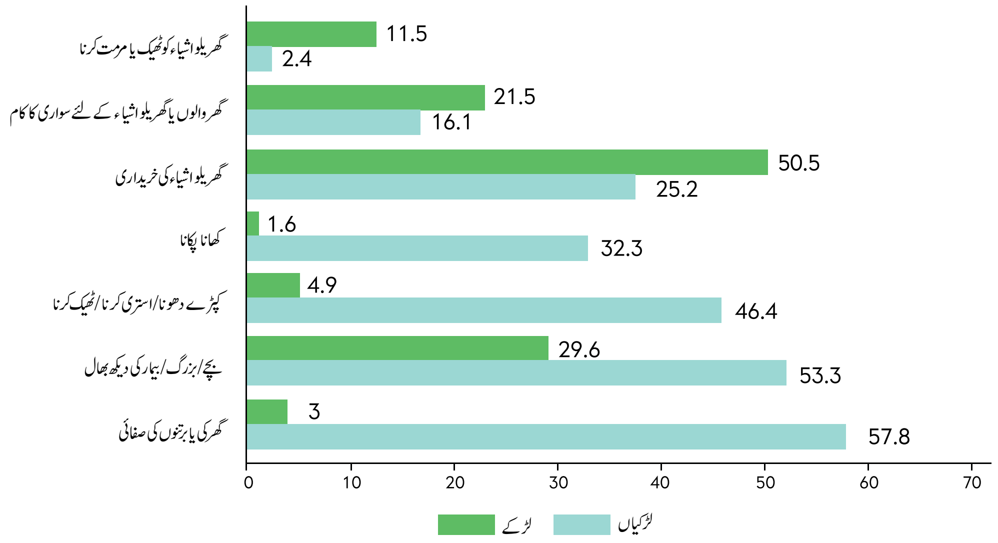

کام کرنے والے بچے

تصویر نمبر 7 ، میں کام کرنے والے بچوں (Working Children) کو پچھلے سات دن اور پچھلے بارہ ماہ کے دورانیے کے حساب سے دیکھا گیا ہے۔ پچھلے 7 دِنوں میں کام کرنے والے بچوں کی شرح 12 ماہ کے مقابلے میں 5.6 فیصد کم ہے۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ بچے پچھلے 7 دِنوں کے مقابلے میں پچھلے ایک سال میں زیادہ سرگرم رہے۔دی گئی تصویر اس بات کی بھی وضاحت کرتی ہے کہ عمر کے اضافے کے ساتھ ساتھ بچوں کے کام کرنے کی تعداد اور شرح میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ لڑکے لڑکیوں سے دونوں ادوار میں زیادہ تعداد/شرح کام کرتی ہے میں کام کرتے ہیں۔ پچھلے 7 دن اور 12 ماہ کے حساب سے کام کرنے والے بچوں کی عمر کے لحاظ سے موازنہ کریں تو ایک بڑا فرق یہ ہے کہ نظر آتا ہے 12 ماہ میں کام کرنے والے بچوں کی شرح زیادہ ہے۔اور اگر اس کام کرنے کے فرق کو عمر کے لحاظ سے (Age Groups) کے لحاظ سے دیکھیں تو یہ فرق 5 سے 7 سال کا فرق 1.4 فیصد، 10 سے 13 سال کا 6.2 فیصد، 14 سے 17 سال کا 11.8 فیصد ہے۔

ٹیبل نمبر 7: کام کرنے والے بچے		
اشاریے	**تعداد**	**تفصیل**
کام کرنے والے بچے۔ پچھلے سات دن	**14.3%**	5 سے 17 سال کی عمر کے بچوں کی شرح جو پچھلے 7 دنوں میں کام کرتے رہے ہیں
عمر کا گروپ		
5 سے 9 سال	4.2%	
10 سے 13 سال	16.4%	
14 سے 17 سال	28.6%	
جنس		
لڑکے	14.9%	
لڑکیاں	13.8%	
کام کرنے والے بچے۔ پچھلے 12 ماہ	**19.9%**	5 سے 17 سال کی عمر کے بچوں کی شرح جو پچھلے 12 ماہ میں کام کرتے رہے ہیں۔
عمر کا گروپ		
5 سے 9 سال	5.6%	
10 سے 13 سال	22.6%	
14 سے 17 سال	40.4%	
جنس		
لڑکے	20.6%	
لڑکیاں	19.2%	

ٹیبل نمبر 7 ، واضح کرتا ہے کہ کس طرح 5 سے 17 سال کے بچے سکول اور دیگر سرگرمیوں کو کیسے سرانجام دیتے ہیں۔ صرف اور صرف سکول جانے کی شرح لڑکوں میں زیادہ ہے جبکہ سکول اور کام دونوں کے حوالے سے دیکھیں تو جو کوئی کام نہیں کرتے اس میں لڑکے 2.8 فیصد اور لڑکیاں نہ تو کوئی کام کرتی ہیں اور نہ ہی سکول جاتی ہیں ان کی شرح لڑکوں سے زیادہ ہے۔

تصویر نمبر 7: جنس کے لحاظ سے بچوں کی سرگرمیاں

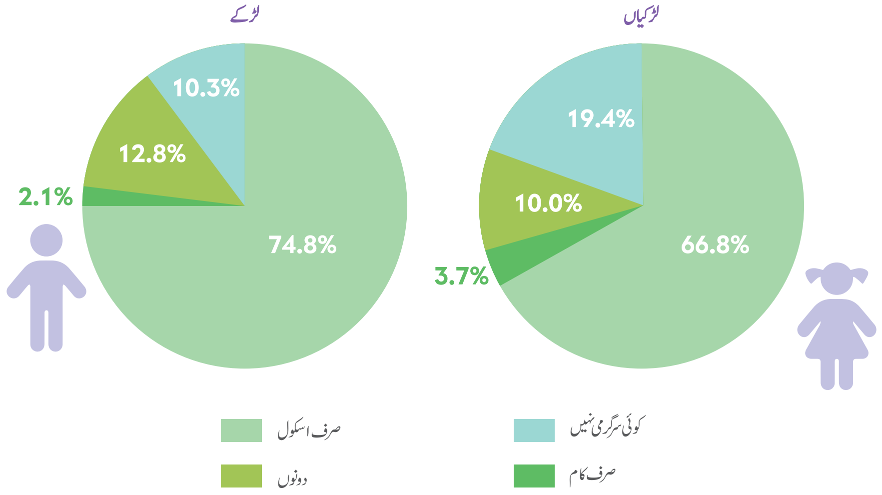

تعلیم و تربیت اور کام

تصویر نمبر 8، بچوں کی سرگرمیوں اور عمر کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ صرف اسکول جانے والے بچوں کا حصہ 5 سے 7 سال کے درمیان تیزی سے بڑھتا ہے اور پھر 10 سال کی عمر تک جاری رہتا ہے اور پھر اس میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ جبکہ وہ بچے جو نہ تو اسکول جاتے ہیں اور نا ہی کام کرتے ہیں ان کا گراف 5 سے 10 سال کی عمر تک نیچے جا رہا ہے مگر یہ بچے 10 سال کی عمر کے بعد گراف میں باقی بچوں کی نسبت زیادہ مستحکم ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو بچے کوئی سرگرمی نہیں کرتے ہیں ان بچوں میں 10 سال کی عمر تک اسکول جانے کی شرح میں تیزی دیکھی گی ہے۔ صرف اسکول جانے والے بچوں کی شرح 11 سال کی عمر کے آس پاس کم ہونا شروع ہو جاتی ہے، جبکہ صرف کام میں مشغول بچوں کی شرح 17 سال کی عمر میں 0 سے بڑھ کر 10 فیصد ہونا شروع ہو جاتی ہے اس خاکے کے مطابق 11 سال کی عمر میں بچے سکول چھوڑ کر کام پر لگ جاتے ہیں۔ اسکول اور کام دونوں میں بچوں کا حصہ عمر کے ساتھ مسلسل بڑھ جاتا ہے جو 5 سال کی عمر میں تقریبا صفر ہوتا اور 17 سال کی عمر میں 20 فیصد کے تک ہو جاتا ہے۔

تصویر نمبر 8: عمر کے حساب سے بچوں کی سرگرمیاں

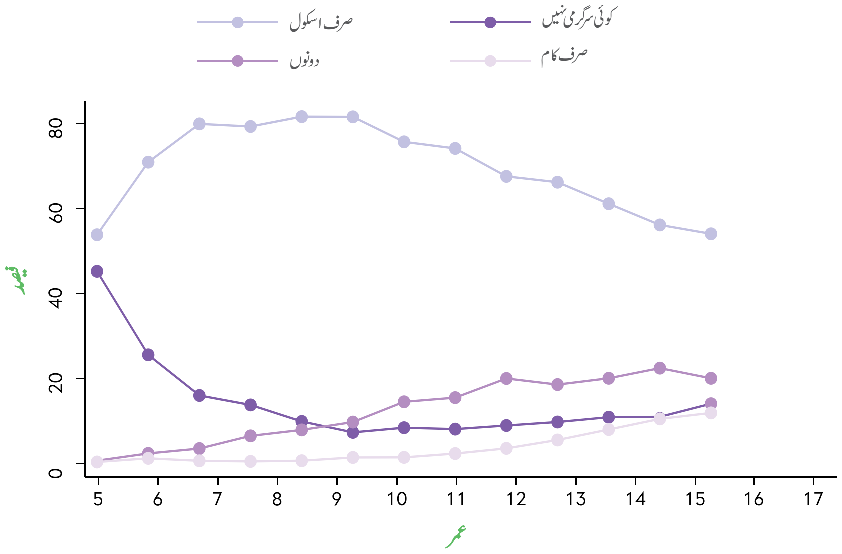

ٹیبل نمبر 8 ، بچوں کی اسکول میں حاضری اور ان کے کام کرنے کے آپسی تعلق کی نشاندہی کرتا ہے اور 5 سے 17 سال کے بچے گھریلو کام کیسے انجام دیتے ہیں۔ سروے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ اسکول میں ان بچوں کی حاضری 3.0 فیصد زیادہ ہے جو کام نہیں کر رہے ہیں۔ مزید یہ کہ اسکول جانے والے بچے دوسرے کام اور گھریلو کام کرنے پر کم وقت صرف کرتے ہیں۔ اسکول جانے والے نصف بچے کام کرنے میں 6.5 گھنٹے سے کم وقت گزارتے ہیں جبکہ نصف بچے جو اسکول نہیں جاتے وہ ہفتے میں 21 گھنٹے سے زیادہ کام کرتے ہیں۔ گھریلو کاموں کے لیے وقف کردہ گھنٹوں کی اوسط تعداد اسکول میں بچوں کے لیے 2.5 گھنٹے ہے جبکہ اسکول میں نہ جانے والے بچوں کے لیے ہفتے میں 8 گھنٹے ہیں۔ صنف کے لحاظ سے، لڑکیوں کے اسکول نہ جانے کے اوقات کی اوسط تعداد لڑکوں کے اسکول نہ جانے کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے (بالترتیب 10 گھنٹے بمقابلہ 3.5 گھنٹے فی ہفتہ)۔

ٹیبل نمبر 8: اسکول میں حاضری

اشاریئے	تعداد	تفصیل
کام کرنے والے بچے جو اسکول جاتے ہیں	**79.7%**	عمر کے گروپ اور جنس کے لحاظ سے 5 سے 17 سال کے کام کرنے والے بچوں کی شرح جو اسکول جاتے ہیں
عمر کا گروپ		
5 سے 9 سال	91.5%	
10 سے 13 سال	88.6%	
14 سے 17 سال	70.5%	
جنس		
لڑکے	85.7%	
لڑکیاں	72.9 %	
بچے جو کام نہیں کرتے مگر جو اسکول جاتے ہیں	**82.7%**	عمر کے گروپ اور جنس کے لحاظ سے 5 سے 17 سال کے کام کرنے والے بچوں کی شرح جو اسکول جاتے ہیں اور کام نہیں کرتے
عمر کا گروپ		
5 سے 9 سال	76.9%	
10 سے 13 سال	90.5%	
14 سے 17 سال	84.6%	
جنس		
لڑکے	87.9%	
لڑکیاں	77.5%	
کچھ گھنٹے کام کرنے والے		اسکول کی حاضری کے لحاظ سے 5 سے 17 سال کے وہ کام کرنے والے بچے جو کچھ گھنٹوں کے لئے کام کرتے ہیں
جو اسکول جاتے ہیں	6.5%	
جو اسکول نہیں جاتے	21%	
لڑکے		
جو اسکول جاتے ہیں	7%	
جو اسکول نہیں جاتے	43%	
لڑکیاں		
جو اسکول جاتی ہیں	6%	
جو اسکول نہیں جاتیں	16%	
کچھ گھنٹے گھریلو کام کے لئے وقف کرنے والے		اسکول کی حاضری کے لحاظ سے 5 سے 17 سال کے وہ بچے جو کچھ گھنٹے گھریلو کام کے لئے وقف کرتے ہیں
جو اسکول جاتے ہیں	2.5%	
جو اسکول نہیں جاتے	8%	
لڑکے		
جو اسکول جاتے ہیں	2%	
جو اسکول نہیں جاتے	3.5%	
لڑکیاں		
جو اسکول جاتی ہیں	3.5%	
جو اسکول نہیں جاتیں	10%	

چائلڈ لیبر

گلگت بلتستان پروبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2019 کے مطابق 5 سے 13 سال کی عمر کے تمام بچے جنہوں نے گزشتہ ہفتے میں ایک بھی ایک گھنٹہ کام کیا ہو تو مجوزہ قانون کے مطابق ایسے تمام بچے چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتے ہیں۔ کیونکہ کہ قانون اس عمر کے تمام بچوں کو کام کرنے کی اجازت نہیں دیتا اس لیے تکنیکی طور پر وہ تمام بچے جنہوں نے گزشتہ ہفتے میں ایک بھی گھنٹہ کام کیا ہو (Working Children) چائلڈ لیبر میں شمار ہو جاتے ہیں۔ تاہم یہ ضروری نہیں کہ ان بچوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جو کہ خطرناک (Hazardous Work) کام کے زمرے میں آتا ہو۔ جیسا کہ طویل گھنٹوں[1] کوئی کام یا ایسے پیشوں یا صنعتوں جن کو قانون میں خطرناک قرار دیا گیا ان میں کام یا خطرناک اوزار کے ساتھ کام کرنا یا خطرناک حالات میں کام کرنا جس سے ذہنی، جسمانی اور نفسیاتی طور پر نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو یا رات کے دوران کام کرنا یا ایسا کام جس میں بچے کو زیادتی کا نشانہ بنایا جا سکتا ہو۔ 14 سے 17 سال کے درمیان کام کرنے والے بچے چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتے ہیں اگر وہ خطرناک/مضر کام میں مصروف ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر 14 سے 17 سال کے بچے کسی (Hazardous Work) میں پائے جاتے ہیں تو وہ چائلڈ لیبر میں شمار ہوں گے۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 14 سے 17 سال کی عمر کے 5 میں سے 4 کام کرنے والے بچے چائلڈ لیبر میں ہیں، اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس عمر کے زیادہ تر بچے خطرناک حالات میں کام کر رہے ہیں۔

تصویر نمبر 9: عمر کے لحاظ سے 5 سے 17 سال کے بچوں کی شرح جو کام کر رہے ہیں اور چائلڈ لیبر میں آتے ہیں

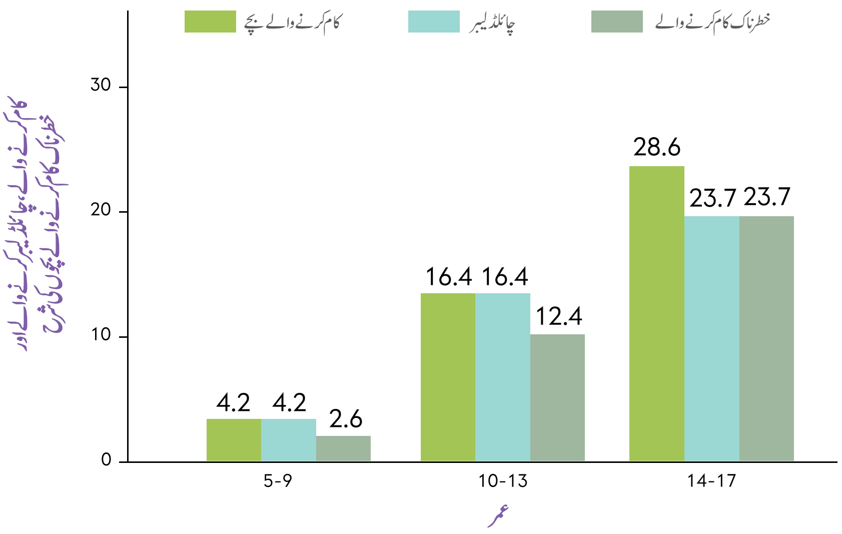

ٹیبل نمبر 9، میں سے یہ پتہ چلتا ہے کہ صوبے بھر میں چائلڈ لیبر کی عمومی شرح 13.1 فیصد ہے، جو کہ عمر کے گروپ کے ساتھ بڑھ رہی ہے اور لڑکیوں کے مقابلے میں لڑکوں کے لیے قدرے زیادہ ہے۔ ٹیبل مزید بتاتا ہے کہ چائلڈ لیبر کے زمرے میں آنے والے زیادہ تر بچے زراعت، جنگلات اور ماہی گیری کی صنعت میں کام کرتے ہیں اور Elementary Occupations میں ملازم ہیں۔ لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیاں پانی کی فراہمی میں زیادہ کام کرتی ہیں۔ واٹر سپلائی انڈسٹری میں شامل، 96.7 فیصد بچے پانی لانے والا کام سرانجام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، لڑکیاں زیادہ Elementary Occupations میں پائی جاتی ہیں، جبکہ لڑکے زیادہ تر Services and Sales میں بطور ورکر کے طور پر پائے جاتے ہیں۔ چائلڈ لیبر میں زیادہ تر بچے اپنے خاندان کے لیے بلامعاوضہ مزدوری کرتے ہیں۔ لڑکیاں اکثر تنخواہ نہ لینے والی فیملی ورکرز ہوتی ہیں اور لڑکوں کے مقابلے میں گھر پر زیادہ کام کرتی ہیں۔ تقریباً ایک تہائی بچے شام یا رات کے وقت کام کرتے ہیں۔ چائلڈ لیبر کے تمام بچوں میں سے تقریباً تین چوتھائی غیر صحت مند کام کرنے والے ماحول سے دوچار ہیں۔ صحت کے خطرات کا سامنا عمر کے ساتھ بڑھتا ہے اور لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کے لیے زیادہ ہوتا ہے۔ صنعت کے لحاظ سے، لڑکوں کے لیے، تعمیر ایک ایسی صنعت ہے جس میں بچوں کا سب سے زیادہ حصہ صحت کی خرابی کے خطرات سے دوچار ہے، جبکہ لڑکیوں کے لیے یہ خطرہ زراعت، جنگلات اور ماہی گیری کی صنعت میں سب سے زیادہ ہے۔

1 گلگت بلتستان کے تناظر میں 48 گھنٹوں سے زیادہ

ٹیبل نمبر9: چائلڈ لیبر کی شرح اور خصوصیات				
اشاریے	تعداد			تفصیل
	لڑکیاں	لڑکے	ٹوٹل	
چائلڈ لیبر کا پھیلاؤ	**12.5%**	**13.6%**	**13.1%**	چائلڈ لیبر میں 5 سے 17 سال کے تمام بچوں کی شرح
5 سے 9 سال	4.1%	4.3%	4.2%	
10 سے 13 سال	15.7%	17.2%	16.4%	
14 سے 17 سال	22.3%	25.1%	23.7%	
کام کرنے والے بچوں میں چائلڈ لیبر کا پھیلاؤ	**91.2%**	**91.1%**	**91.2%**	چائلڈ لیبر میں 5 سے 17 سال میں کام کرنے والے بچوں کی شرح
5 سے 9 سال	100.0%	100.0%	100.0%	
10 سے 13 سال	100.0%	100.0%	100.0%	
14 سے 17 سال	83.2%	83.1%	82.8%	
صنعت				صنعت کے لحاظ سے 5 سے 17 سال چائلڈ لیبر میں شرح
زراعت، جنگلات اور ماہی گیری	73.4%	78.5%	76.2%	
مینوفیکچرنگ	2.6%	1.7%	2.1%	
پانی جمع کرنا	22.6%	6.0%	13.7%	
تعمیراتی کام	0.3%	6.0%	3.4%	
تھوک و پرچون	0.3%	4.3%	2.4%	
ٹرانسپورٹ، سٹور اور مواصلات	0.0%	0.8%	0.4%	
رہائش اور کھانے کی سروس	0.1%	1.6%	0.9%	
کوئی اور صنعت	0.8%	1.0%	0.9%	
پیشہ				پیشے کے لحاظ سے 5 سے 17 سال چائلڈ لیبر میں شرح
سروس اور سیل ورکر	0.4%	4.1%	2.4%	
زراعت، جنگلات یا ماہی گیری کا ہنرمند	41.7%	41.0%	41.3%	
دستکاری اور ایسی دوسری تجارت	2.6%	3.8%	3.2%	
پلانٹ یا مشین کو جوڑنے والا اور آپریٹر	0.0%	0.8%	0.4%	
ابتدائی پیشے	55.2%	50.1%	52.5%	
دیگر پیشے	0.1%	0.2%	0.1%	
ملازمت کی حیثیت				ملازمت کے لحاظ سے 5 سے 17 سال چائلڈ لیبر میں شرح
بلا معاوضہ گھریلو کام والا	89.0%	77.9%	83.1%	
ذاتی ملازمت (زراعت سے غیر وابستہ)	2.1%	4.3%	3.3%	
ذاتی ملازمت (زراعت سے وابستہ)	7.1%	10.2%	8.8%	
مزدور (زراعت سے وابستہ)	0.3%	1.2%	0.8%	
مزدور (زراعت سے غیر وابستہ)	0.4%	2.7%	1.6%	
ملازم	0.1%	1.7%	0.9%	
شاگردی	0.7%	1.3%	1.0%	
دیگر	0.3%	0.8%	0.6%	
کام کی جگہ				کام کی جگہ کے لحاظ سے 5 سے 17 سال بچوں کی بچوں کی مشقت کی شرح
گھر پر	23.7%	19.4%	21.4%	
گھر سے باہر	76.3%	80.6%	78.6%	

رات کا کام 5 سے 9 سال 10 سے 13 سال 14 سے 17 سال	**31.7%** 26.4% 34.3% 30.9%	**32.7%** 32.0% 37.4% 29.7%	**32.2%** 29.4% 35.9% 30.3%	5 سے 17 سال کے چائلڈ لیبر میں شرح جو شام یا رات کے وقت کام کرتے ہیں
کچھ گھنٹوں کا کام 5 سے 9 سال 10 سے 13 سال 14 سے 17 سال	**7** 3 7 12	**8** 5 7 11	**8** 3.5 7 11.5	5 سے 17 سال کے چائلڈ لیبر میں شرح جو کچھ گھنٹوں کے لحاظ سے کام کرتے ہیں
مضر صحت ماحول 10 سے 13 سال 14 سے 17 سال	**78.3** 66.0 89.4	**71.7** 57.8 82.9	**74.8%** 61.9% 85.9%	10 سے 17 سال کے چائلڈ لیبر میں شرح جو خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں
صنعت اور مضر صحت ماحول کا اثر ہونا زراعت، جنگلات اور ماہی گیری مینوفیکچرنگ پانی جمع کرنا تعمیراتی کام تھوک و پرچون ٹرانسپورٹ، سٹور اور مواصلات رہائش اور کھانے کی سروس کوئی اور صنعت	 80.1% 75.5% 75.2% 48.7% 55.1% - 22.5%* 65.8%*	 72.2% 70.1% 52.2% 87.9% 63.1% 54.1%* 58.1%* 80.8%*	 75.8% 73.2% 70.7% 86.6% 62.9% 54.1%* 56.9% 74.9%	10 سے 17 سال کے چائلڈ لیبر میں شرح جو صنعتوں کے ذریعے خطروں سے دوچار ہیں
*ان فیصدوں کی وضاحت کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ سروے کے دوران ان اشاریوں میں 25 سے کم تعداد میں جوابات آئے۔ اسطرح یہ اشاریے 25 سے کم تعداد والی observation پر مبنی ہیں				

معذور بچوں کی سرگرمیاں۔

ایک اندازے کے مطابق گلگت بلتستان میں 5 سے 17 سال کی عمر کے 6,663 بچے معذور ہیں۔ ٹیبل 10 میں عمر کے گروپ اور جنس کے لحاظ سے معذور بچوں کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ معذور بچوں میں زیادہ حصہ لڑکوں کا ہے

ٹیبل نمبر 10: معذور[2] بچوں کی سرگرمیاں

اشاریئے	تعداد	تفصیل
معذور بچے عمر کا گروپ 5 سے 9 سال 10 سے 13 سال 14 سے 17 سال جنس لڑکے لڑکیاں	**6,663** 2,488 2,235 1,941 4,054 2,609	5 سے 17 سال کے وہ تمام بچے جو معذوری کا شکار ہیں اور عمر کے گروپ اور جنس کے لحاظ سے معذور بچوں کی تعداد

2 اُن بچوں کو معذور گردانا گیا جن میں مندرجہ ذیل میں سے کم از کم کوئی ایک معذوری پائی گئی: اوپر والے دھڑ کی معذوری، نیچے والے دھڑ کی معذوری، ذہنی معذوری، بولنے، سننے کی معذوری مکمل طور پر اندھا پن/جزوی طور پر اندھے پن کی معذوری یا/کوئی اور معذوری

تصویر نمبر 10، ظاہر کرتی ہے کہ بچے معذوری کی حالت میں بھی کام میں کاموں میں مصروف ہیں، بشمول اسکول جانا، گھریلو کام اور باہر کے کام وغیرہ۔ معذور بچے صحت مند بچوں کے مقابلے میں تصویر نمبر 10 میں دکھائی جانے والی کسی بھی سرگرمی میں مشغول ہونے کا امکان کم رکھتے ہیں۔ معذور بچوں کی اسکول جانے کی شرح صحت مند بچوں کے مقابلے میں 30.9 فیصد کم ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ معذور بچوں کو تعلیم میں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ معذور بچوں کا چائلڈ لیبر میں تناسب بھی نسبتاً کم ہے۔

تصویر نمبر 10: معذوری کے لحاظ سے اسکول جانے والے، گھریلو کام کاج، باہر کے کام اور چائلڈ لیبر میں آنے والے بچوں کی شرح

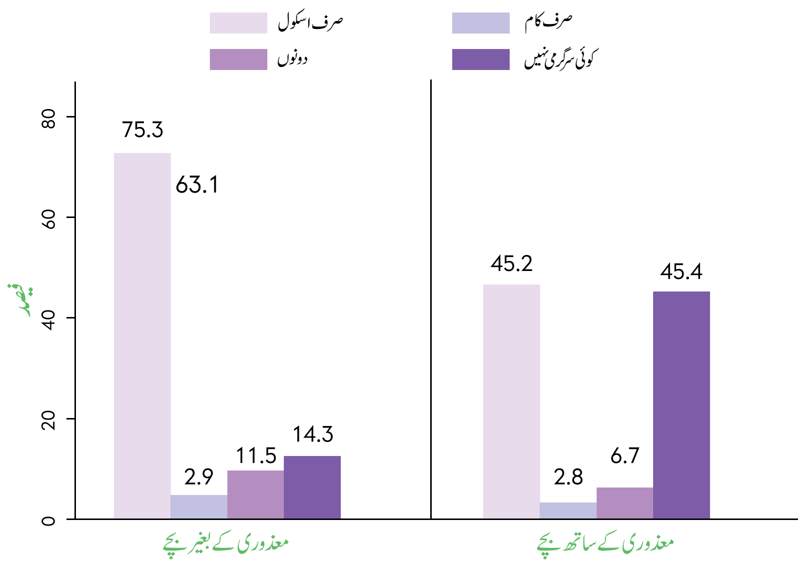

تصویر نمبر 11، اس بات سے متصادم ہے کہ معذور اور صحت مند بچے کس طرح کام اور اسکول کی تعلیم کو ایک ساتھ کرتے ہیں۔ صرف اور صرف اسکول جانے والے صحت مند بچوں کی شرح معذور بچوں کے مقابلے میں زیادہ ہے بالفاظ دیگر معذور بچے نسبتاً کم اسکول جاتے ہیں۔ اور یہ کہ معذور بچے زیادہ تر نہ تو اسکول جاتے ہیں اور نہ ہی کام کرتے ہیں۔

تصویر نمبر 11: معذوری کے لحاظ سے بچوں کی سرگرمیاں

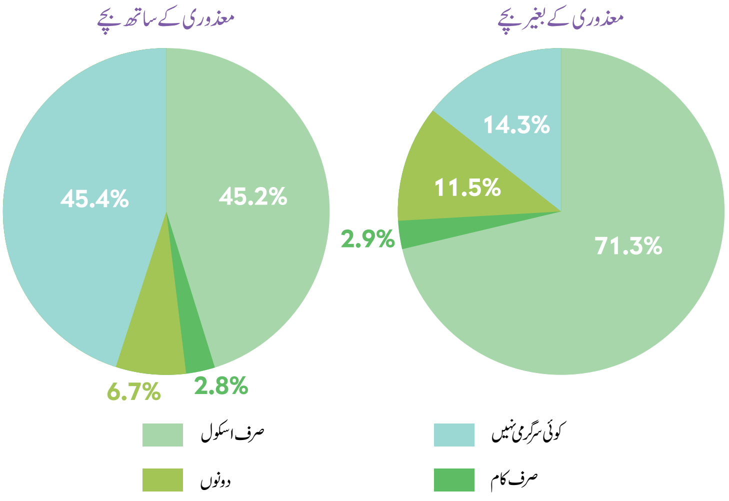

چائلڈ لیبر کے حالات اور وجوہات

ٹیبل نمبر 11، 5 سے 17 سال کے بچوں کے گھروں کی خصوصیات اور ساخت کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے۔ یعنی ایسے گھرانے جن کے بچے چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتے ہیں اور ایسے گھرانے جن کے بچے چائلڈ لیبر کے زمرے میں نہیں آتے کے درمیانی فرق کی وضاحت کرتا ہے۔ ایسے گھرانے جن کے بچے چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتے ہیں ان گھروں میں افراد کی تعداد کم ہوتی ہے نسبتاً ان گھروں کے جن کے بچے چائلڈ لیبر کے زمرے میں نہیں آتے ہیں۔ مزید یہ کہ چائلڈ لیبر میں بچوں کا اپنے والدین کے ساتھ رہنے کا امکان کم ہوتا ہے، اور والدین میں سے کم از کم کسی ایک کے کھو جانے کا امکان زیادہ ہے۔

ٹیبل نمبر 11: گھرانے کا تعداد اور ساخت

اشاریے	تعداد		تفصیل
	بچے جو چائلڈ لیبر میں نہیں آتے	بچے جو چائلڈ لیبر میں ہیں	
گھرانے میں افراد کی اوسط تعداد	9.3	8.8	5 سے 17 سال کے بچوں کے گھرانے کا تعداد جو چائلڈ لیبر ہیں اور جو نہیں ہیں دونوں
بچوں کی اوسط تعداد	5.2	5.0	5 سے 17 سال کے بچے جو چائلڈ لیبر ہیں اور جو نہیں ہیں دونوں کے گھرانے میں 0 سے 17 سال کے بچوں کی تعداد
بالغ افراد کی اوسط تعداد	4.1	3.8	5 سے 17 سال کے بچے جو چائلڈ لیبر ہیں اور جو نہیں ہیں دونوں کے گھرانے میں بڑوں کی تعداد
رہائش کی نوعیت۔ ماں اور باپ دونوں کے ساتھ رہ رہے ہیں	88.9%	86.3%	5 سے 17 سال کے بچے جو چائلڈ لیبر ہیں اور جو نہیں ہیں دونوں کے ایسے گھرانے کی شرح جہاں ماں اور باپ دونوں کے ساتھ رہ رہے ہیں
والدین کی صورتحال۔ کم از کم والدین میں سے کسی ایک کو کھویا ہو	4.1%	6.8%	5 سے 17 سال کے بچے جو چائلڈ لیبر ہیں اور جو نہیں ہیں دونوں کے ایسے گھرانے کی شرح جہاں ماں یا باپ دونوں میں سے کوئی ایک زندہ نہ رہا ہو
لڑکے	4.1%	6.3%	
لڑکیاں	4.1%	7.4%	

چائلڈ لیبر کا پھیلاؤ ایسے گھرانے میں رہنے والے بچوں میں کم ہے جہاں گھر کے سربراہ نے نقل مکانی کی ہے (10.8 فیصد) اس گھر میں رہنے والے بچوں کے مقابلے میں جہاں گھریلو سربراہ نے کبھی نقل مکانی نہیں کی (13.3 فیصد)، جیسا کہ ٹیبل نمبر 12 میں دکھایا گیا ہے۔ اضافی تجزیے سے پتہ چلتا ہے نقل مکانی معاش کو بہتر بنانے کا ایک ذریعہ ہے، جو ممکنہ طور پر نقل مکانی کرنے والے گھریلو سربراہ کے ساتھ بچوں میں کم چائلڈ لیبر کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

تصویر نمبر 5:12 سے 17 سال کے چائلڈ لیبر کی اعتبار سے شرح جن کے گھرانے کے سربراہ نے ہجرت کی

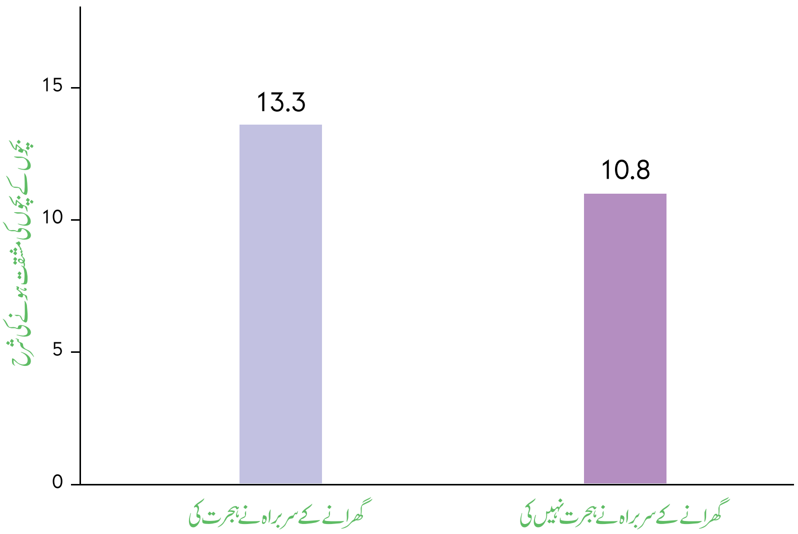

غریب گھرانوں کے بچے مختلف طریقوں سے امیر گھرانوں کے بچوں کے مقابلے میں چائلڈ لیبر کا زیادہ امکان رکھتے ہیں۔ تصویر نمبر 12 میں سماجی اور معاشی حیثیت اور چائلڈ لیبر کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ جن گھرانوں کی اوسط آمدنی زیادہ ہے ان گھروں کے بچوں کا چائلڈ لیبر کے زمرے میں آنے کا امکان کم ہوتا ہے اور یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے جو گھرانے (BISP) سے مدد حاصل کرتے ہیں یا جو ملک بھر میں مالی امداد جو غریب گھرانوں کو 2011 میں معاشی تجزیے کی بنیاد پر حاصل ہوئی ان گھرانوں کے بچے زیادہ تر چائلڈ لیبر میں شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بی آئی ایس پی (BISP) نہ تو چائلڈ لیبر کا سبب بنتا ہے، اور نہ ہی اس سے چائلڈ لیبر کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ چونکہ بی آئی ایس پی (BISP) کی اہلیت، اور بہت سی دیگر مالی امداد کی اسکیمیں، معاشی حالات کی ایک پیمائش پر مبنی ہیں، اس لیے ہم بی آئی ایس پی (BISP) کی وصولی کو غربت کا اشارہ سمجھ سکتے ہیں۔ اگر غربت چائلڈ لیبر کا باعث بنتی ہے تو ہم توقع کرتے ہیں کہ چائلڈ لیبر کے بچے ایسے گھر میں رہنے کے زیادہ امکان رکھتے ہیں جو بی آئی ایس پی سے مالی معاونت سے استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

ٹیبل نمبر 12: سماجی و اقتصادی حیثیت

اشاریے	تعداد		تفصیل
	بچے جو مشقت نہیں کر رہے	بچے جو مشقت کر رہے ہیں	
گھرانوں کی اُوسط آمدنی	30,000	25,000	گھرانوں کی اُوسط آمدنی جن کے بچے 5 سے 17 سال کے ہیں اور جو مشقت کرتے ہیں یا نہیں کرتے
بی آئی ایس پی سے استفادہ حاصل کرنے والے	18.8%	25.3%	5 سے 17 سال کے بچوں کی شرح (مشقت کرتے ہیں یا نہیں کرتے جو کہ بی آئی ایس پی سے استفادہ لے رہے ہیں

تصویرنمبر 13، میں دکھایا گیا ہے کہ صوبے بھر کے ایک چوتھائی گھر ایسے ہیں جس میں کم ازکم ایک بچہ چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتا ہے۔ جب کہ یہ شرح غریب گھرانوں کے لیے چالیس فیصد ہے بالفاظ دیگرغریب گھرانوں میں سے تقریباً 40 فیصد گھرانے ایسے ہیں جن کا کم ازکم ایک بچہ چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتا ہے۔ جبکہ امیرترین گھرانوں کی شرح 14.5 فیصد ہے جن کے بچے چائلڈ لیبر کر رہے ہیں۔ دیہی علاقوں میں رہنے والوں کی شرح تین گنا زیادہ ہے جن کا کم ازکم ایک بچہ چائلڈ لیبر کرتا ہے، شہر میں رہنے والے گھرانے جن کے کم ازکم ایک بچہ چائلڈ لیبر کر رہا ہے ان کی شرح 10 فیصد ہے۔ جبکہ دیہی علاقوں میں شرح 30.2 فیصد کے قریب ہے۔

تصویر نمبر13: گھرانوں کی شرح جن کے کم ازکم ایک بچہ چائلڈ لیبر یا مشقت کرتا ہے بالحاظ دیہی و شہری اور معاشی مقدار

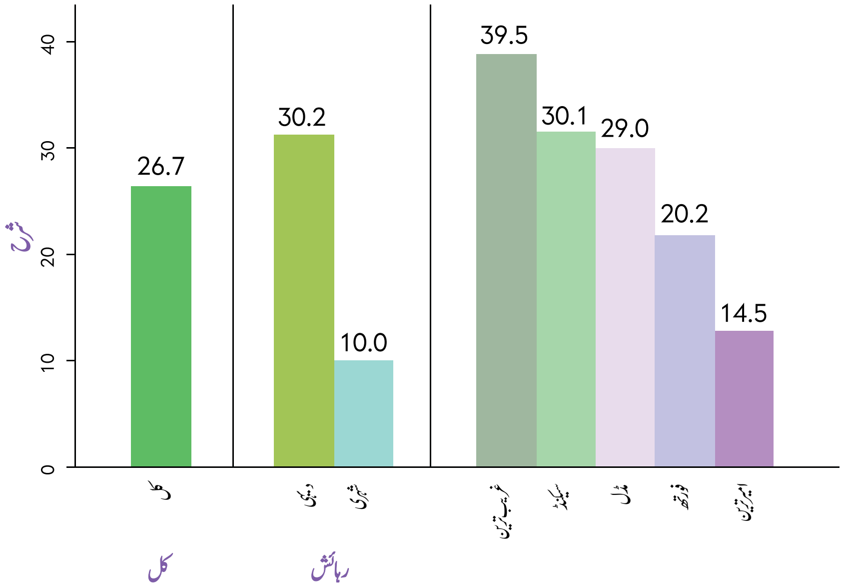

وہ گھرانے جہاں گھریلو سربراہ کی طرف سے مکمل کی جانے والی سب سے زیادہ تعلیم پرائمری اسکول کے کسی بھی گریڈ میں ہوتی ہے ان میں چائلڈ لیبر میں کم ازکم ایک بچے کے ہونے کا امکان سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ جبکہ سربراہ جو کم پڑھے لکھے ہیں ان کے بچے چائلڈ لیبر کرتے ہیں جیسا کہ تصویر 14 میں بتایا گیا ہے۔ اور ان گھرانوں کے لئے تقریبا 10 فیصد پوائنٹس کم ہے جہاں گھریلو سربراہ نے 26.7 فیصد کی اوسط کے مقابلے میں اعلی تعلیم حاصل کی، جیساکہ اعداد و شمار 14 میں دکھایا گیا ہے۔

تصویر نمبر 14: تعلیم کے لحاظ سے گھرانوں کی شرح جن کا کم از کم ایک بچہ چائلڈ لیبر کرتا ہے

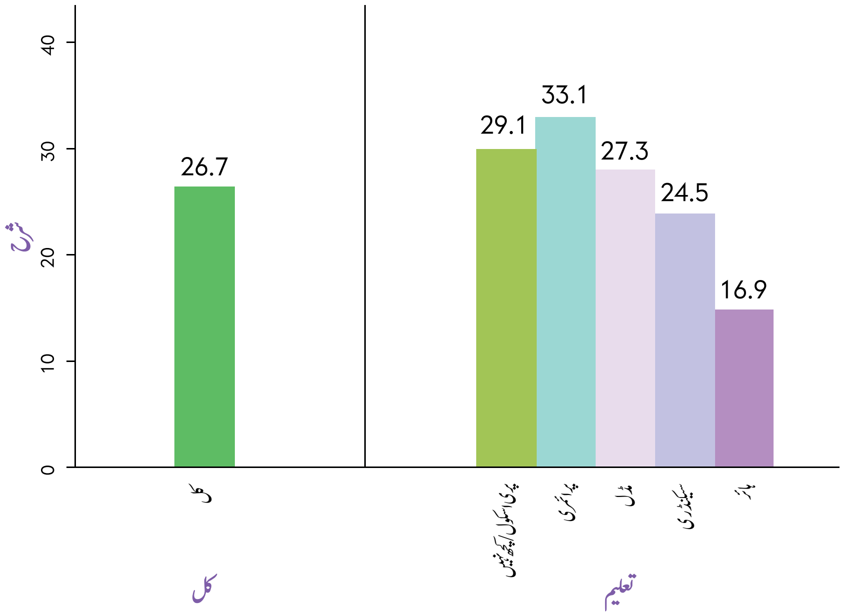

تصویر نمبر 15، سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں قسم کے بچے جو چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتے ہیں یا نہیں آتے کی اکثریت کے پاس پیدائشی سرٹیفیکیٹ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ پیدائش کے سرٹیفکیٹ کے ذریعہ فراہم کردہ عمر کا ثبوت چائلڈ لیبر کا جائزہ لینے اور اس کی روک تھام میں اہم ہو سکتا ہے۔ تاہم یہ دیکھا گیا ہے جو بچے چائلڈ لیبر کرتے ہیں ان کے پاس پیدائشی سرٹیفیکیٹ ان بچوں کے مقابلے میں زیادہ ہے جو بچے چائلڈ لیبر نہیں کرتے۔

تصویر نمبر 15: پیدائشی سرٹیفیکیٹ کے لحاظ سے 5 سے 17 سال کے مزدور بچوں کی شرح بالحاظ

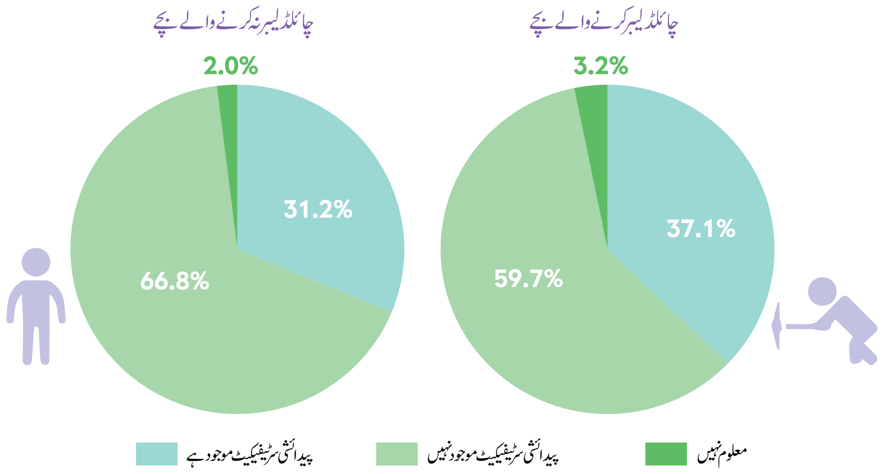

ٹیبل نمبر 13، چائلڈ لیبر کی وجوہات کا پتہ دیتا ہے، بچے کو کام کرنے کی اجازت دینے کی بنیادی وجہ گھریلو ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ دیگر عام وجوہات گھریلو آمدنی ، اپنی مرضی یا دلچسپی اور مہارتیں ہنر سیکھنا ہیں۔ ٹیبل مزید بتاتا ہے کہ زیادہ تر بچے جو آمدنی حاصل کرتے ہیں وہ اپنی آمدنی کا سارا یا کچھ حصہ اپنے والدین یا سرپرست کو دیتے ہیں اور اپنے اور گھر کے لیے چیزیں خریدتے ہیں۔

ٹیبل نمبر 13: چائلڈ لیبر کی وجوہات اور اثرات

اشاریے	تعداد	تفصیل
بچوں سے چائلڈ لیبر کی وجوہات		
گھریلو ضروریات پوری کرنے میں مدد	55.2%	5 سے 17 سال کے بچوں کی شرح اور وجوہات جو چائلڈ لیبر کرتے ہیں
اپنی مرضی یا دلچسپی	23.7%	
گھریلو آمدنی میں معاونت	29.5%	
ہنر سیکھنا	21.3%	
گھریلو کاروبار میں مدد	5.3%	
سماجی دباؤ	3.0%	
دیگر معاشی وجوہات	3.6%	
دیگر تعلیمی وجوہات	4.3%	
دیگر وجوہات	1.2%	
بچے جو چائلڈ لیبر کرتے ہیں اور گھر کی آمدن میں حصہ ڈالتے ہیں۔		
کچھ یا سارا حصہ والدین یا سرپرست کو دیتے ہیں	56.9%	5 سے 17 سال کے بچوں کی شرح جو چائلڈ لیبر کرتے ہیں اور ان کی کمائی گھریلو آمدن کا حصہ ہیں
مالک سارا یا کچھ حصہ والدین یا سرپرست کو دیتا ہے	12.3%	
اسکول کی فیس ادا کرتا ہے	4.2%	
اسکول کی چیزیں خریدتا ہے	11.0%	
گھریلو اشیاء خریدتا ہے	27.6%	
اپنے لئے خریداری کرتا ہے	33.9%	
بچت کرنا	7.2%	
سفری اخراجات	3.6%	
دیگر	5.0%	

تصویر نمبر 16، سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ 12 ماہ کے دوران قدرتی یا معاشی مشکلات کا سامنا کرنے والے گھرانوں کے بچوں کا چائلڈ لیبر میں ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے جس میں چائلڈ لیبر کی شرح تقریباً 20 فیصد ہوتی ہے جبکہ مجموعی طور پر چائلڈ لیبر کا پھیلاؤ 13.1 فیصد ہے۔ تصویر کے مطابق سب سے بڑی وجہ مہنگائی ہے جس کی وجہ سے بچے چائلڈ لیبر یا مشقت کرتے ہیں اور گھریلو ضروریات پوری کرتے ہیں جس کی شرح 23.3 فیصد ہے۔

تصویر نمبر16: چائلڈ لیبر، قدرتی اور معاشی جھٹکے یا بحران

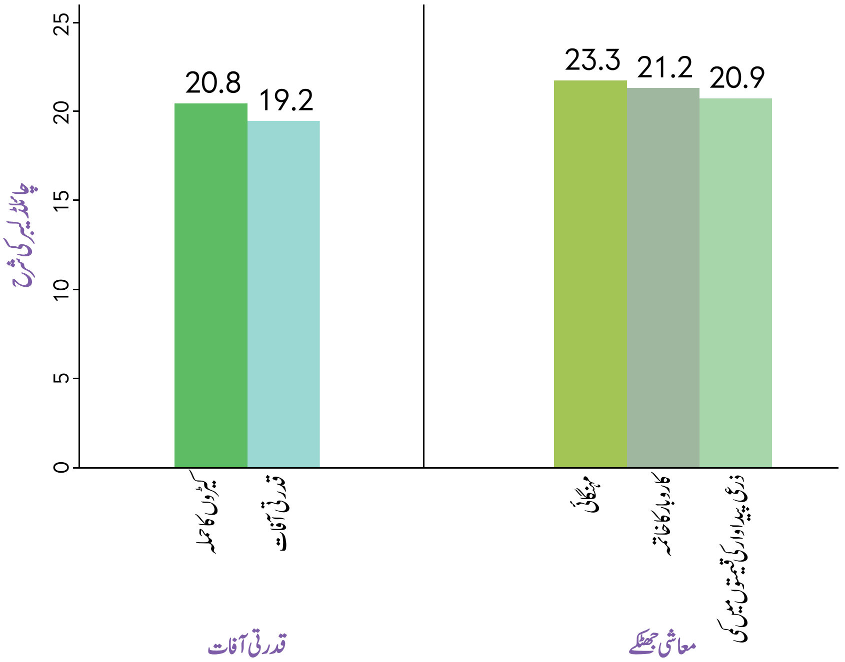

ایک اعداد و شمار کے مطابق غریب گھرانے یا وہ گھر جنہیں قدرتی آفات یا معاشی مشکلات سے دوچار ہونا پڑا ان کے بچے چائلڈ لیبر کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی کمائی سے گھر کی آمدن میں اضافہ کریں اور ان ضروریات پوری کرسکیں۔ اس کے علاوہ گھر کے سربراہ کی تعلیم بچوں سے چائلڈ لیبر کے حوالے سے اہم کردار ادا کرتی ہے کہ بچہ چائلڈ لیبر کرے یا نہیں۔ تاہم دیکھا گیا ہے کہ امیر ترین گھرانوں کی ایک خاصی تعداد ہے جن کے بچے چائلڈ لیبر کرتے ہیں۔

ٹیبل نمبر 14، اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ گلگت بلتستان کے تمام 10 اضلاع میں بچے چائلڈ لیبر کرتے ہیں۔ اگر ہم تمام اضلاع تقابلی جائزہ لیں تو شگر میں چائلڈ لیبر کی شرح دیگر تمام اضلاع کی شرح سے زیادہ ہے۔ جو کہ 27.8 فیصد ہے تاہم اسی ضلع میں غربت، تعلیم کی کمی اور قدرتی آفات اور معاشی جھٹکے (Economics Shocks) بھی زیادہ ہیں۔ نگار نگر دوسرا ضلع ہے جن میں چائلڈ لیبر کی شرح 24.5 فیصد ہے جبکہ وہ ضلع نہ تو اتنا غریب ہے اور نہ ہی تعلیم کی کمی ہے۔ گلگت اور ہنزہ دو ایسے اضلاع ہیں جہاں زیادہ تعلیم یافتہ گھرانے موجود ہیں ان میں چائلڈ لیبر کی اوسط شرح بھی کم ہے۔ سب سے امتیازی ضلع دیامر ہے وہاں چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں کی شرح 5.8 فیصد ہے جبکہ یہ ضلع انتہائی غریب اور 70 فیصد گھر کے سربراہ کی تعلیم پرائمری سے کم ہے۔ اسی ضلع میں بچوں کی اسکول کی حاضری بھی کم اور پیدائشی اندراج بھی کم ہے۔ یہاں بچوں کی شادی کی شرح 6.1 فیصد ہے جو کہ تمام اضلاع میں سب سے زیادہ ہے۔

ٹیبل نمبر 14: چائلڈ لیبر کے واقعات اور ضلع کے اعتبار سے منتخب کردہ گھرانوں کی خصوصیات										
ڈسٹرکٹ	استور	دیامر	گانچھے	غذر	گلگت	ہنزہ	کھرمنگ	نگر	شگر	سکردو
کام کرنے والے بچوں کی کل شرح										
	24.1	6.3	26.0	9.8	8.0	12.6	10.6	26.2	29.5	18.1
چائلڈ لیبر بچوں کی کل شرح										
	21.9	5.8	23.7	9.2	7.2	9.7	9.3	24.5	27.8	16.2
معاشی انڈکس کے حوالے سے کل بچوں کی شرح										
بہت غریب	21.4	61.8	31.7	11.5	9.7	2.0	55.9	5.6	60.4	40.4
سیکنڈ	29.8	26.8	33.6	16.3	9.1	12.4	16.5	16.5	24.6	26.6
مڈل	23.9	7.3	19.5	35.7	19.8	25.1	21.3	30.7	12.2	20.2
فورتھ	15.1	3.9	10.8	27.9	24.0	32.8	4.7	32.1	2.3	9.6
امیرترین	9.9	0.2	4.4	8.6	37.5	27.7	1.6	15.1	0.5	3.2
بی آئی ایس پی سے استفادہ لینے والے گھرانوں کے بچوں کی کل شرح										
	25.8	20.6	15.5	11.2	22.8	6.2	24.4	24.0	34.7	13.3
سربراہ کی تعلیم کے حوالے سے بچوں کی کل شرح										
کوئی نہیں یا پری اسکول	41.6	70.3	40.4	40.8	30.0	16.3	54.5	30.5	51.7	49.0
پرائمری	16.4	7.4	17.1	19.5	15.3	18.3	11.8	23.4	20.3	10.3
مڈل	13.2	6.5	11.0	13.1	12.7	20.9	10.0	16.6	8.6	9.1
سیکنڈری	14.7	7.2	15.7	13.9	17.4	21.3	11.6	12.8	9.0	13.5
ہائیر	14.1	8.6	15.8	12.7	24.6	23.2	12.2	16.8	10.4	18.2
قدرتی آفات سے متاثر ہونے والے گھرانے کے بچوں کی کل شرح										
	11.6	9.9	22.5	18.7	6.4	18.6	34.8	31.8	37.5	11.1
ازدواجی حیثیت سے بچوں کی کل شرح										
کبھی شادی نہیں ہوئی	98.9	93.9	98.2	99.1	98.7	99.8	99.1	99.2	98.7	99.2
کبھی شادی ہوئی	1.1	6.1	1.8	0.9	1.3	0.2	0.9	0.8	1.3	0.9

				حال میں اسکول جانے والے بچوں کی کل شرح						
89.9	90.7	96.0	89.8	98.2	89.0	89.3	92.6	46.6	83.9	
				گھریلو کام کاج کرنے والے بچوں کی کل شرح						
60.6	64.8	83.5	53.4	74.4	71.5	71.1	70.5	34.8	67.7	
				پیدائشی سرٹیفیکیٹ کے حوالے سے بچوں کی کل شرح						
13.8	6.6	5.9	8.1	18.2	2.7	22.1	9.2	0.9	18.1	ہاں، دیکھا ہے
47.0	36.4	13.4	14.7	39.5	19.8	12.7	21.8	13.9	22.0	نہیں، نہیں دیکھا
36.5	54.9	79.1	65.9	40.9	77.3	64.4	59.2	84.9	58.4	نہیں
2.7	2.2	1.6	11.3	1.3	0.2	0.9	9.8	0.3	1.6	پتہ نہیں

چائلڈ لیبر کے اثرات

تصویر نمبر 17، میں چائلڈ لیبر کی وجہ سے زیادہ منفی نتائج دکھائے گئے ہیں، جیسا کہ بالغوں کے سوالنامے میں بتایا گیا ہے۔ تمام عمر کے گروپس کے لیے، سب سے زیادہ منفی نتیجہ بچوں میں انتہائی تھکاوٹ، بڑے بچوں میں خراب صحت اور اسکول میں کارکردگی کا متاثر ہونا ہے۔

تصویر نمبر 17: چائلڈ لیبر کے منفی نتائج

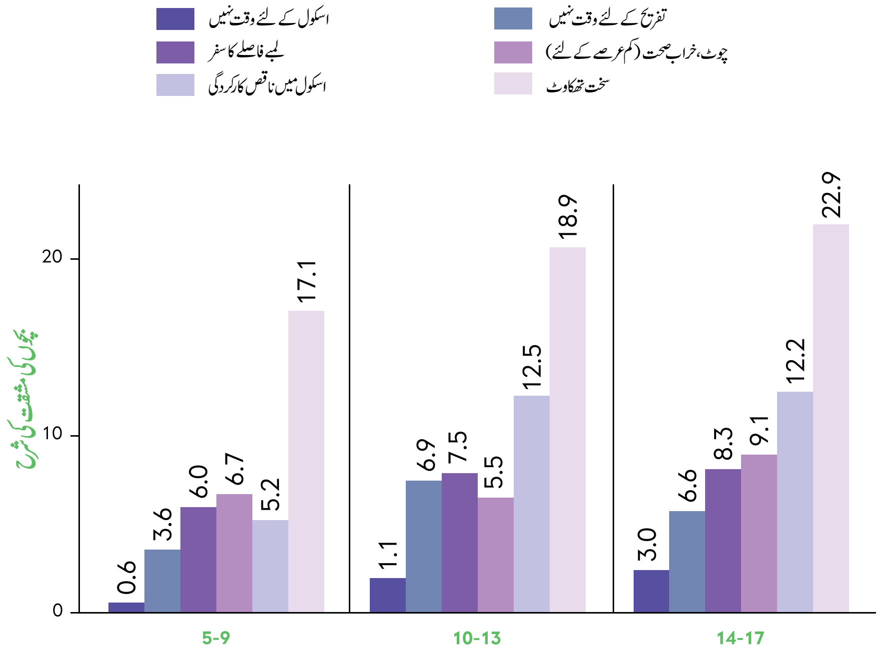

تعلیم و تربیت

تصویر نمبر 18، اسکول میں چائلڈ لیبر کے زمرے میں آنے والے بچوں کی حاضری کی شرح کو ظاہر کرتی ہے۔ تمام عمر کے بچے جو اسکول جاتے ہیں اور چائلڈ لیبر کرتے ہیں تصویر یہ بتاتی ہے کہ ان میں تھکاوٹ کا عنصر زیادہ پایا جاتا ہے۔ اسکول میں کارکردگی خراب ہوتی ہے، صحت خراب ہوتی ہے اور ان کو فرصت کے اوقات نہیں ملتے جن سے لطف اٹھا سکیں اور یہی وجوہات ہیں جس سے بچے اسکول چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

تصویر نمبر18: عمر، اسکول جانے، ابھی اسکول جارہے اور کبھی اسکول نہ جانے والے بچوں کے اعتبار سے چائلڈلیبر کرنے اور نہ کرنے والے بچوں کی شرح

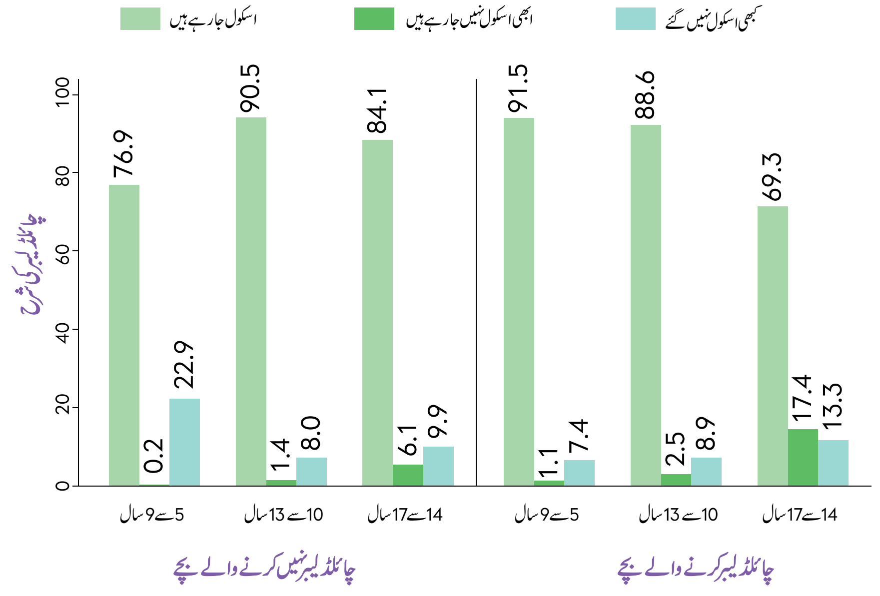

ٹیبل نمبر15، اسکول میں پڑھائی اور کام کے مابین تعلقات کے بارے میں مزید تفصیلات پیش کرتا ہے۔ پچھلے ہفتے میں کام کرنے والے اوسط گھنٹے، (26 گھنٹے)، چائلڈ لیبر میں ان بچوں کے لیے سب سے زیادہ ہیں جو اس وقت اسکول نہیں جارہے ہیں۔ اسکول جانے والے بچے چائلڈ لیبر میں اوسطاََ (Median) فی ہفتہ 6.5 گھنٹے کام کرتے ہے اور 5.3 فیصد بچے یہ بتاتے ہیں کہ ان کا کام ان کی اسکول میں باقاعدہ حاضری اور پڑھائی کو متاثر کرتا ہے۔

ٹیبل نمبر15: چائلڈ لیبر اور تعلیم

اشاریے	تعداد	تفصیل
کچھ گھنٹوں کے لئے کام کیا		جنس کے اعتبار سے اسکول جانے، ابھی نہ جانے اور کبھی نہ جانے والے ہفتے میں کچھ گھنٹے چائلڈ لیبر کرنے والے 5سے17 سال کے بچوں کی شرح
کل		
اسکول گئے	6.5	
ابھی اسکول نہیں جاتے	26	
کبھی اسکول نہیں گئے	21	
لڑکے		
اسکول گئے	7	
ابھی اسکول نہیں جاتے	48	
کبھی اسکول نہیں گئے	42	
لڑکیاں		
اسکول گئیں	6	
ابھی اسکول نہیں جاتیں	19.5	
کبھی اسکول نہیں گئیں	15	
چائلڈ لیبر کی وجہ سے اسکول کی حاضری متاثر ہوئی	5.3%	5سے17 سال کے چائلڈ لیبر کرنے والے بچے جو اسکول جاتے ہیں اور کام کی وجہ سے ان کی اسکول کی حاضری یا پڑھائی متاثر ہوئی

تصویر نمبر19، میں اسکول نہ جانے کی بنیادی وجہ ظاہر کی گئی ہے جو کہ بچے کے جواب دہندگان کی طرف سے رپورٹ کی گئی ہے۔ چائلڈ لیبر کے زمرے میں آنے اور نہ آنے والے دونوں قسم کے بچوں میں اسکول نہ جانے کی جو وجہ سب سے زیادہ بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ان کے قریب کوئی اسکول موجود نہیں ہے۔ چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں میں سے 30.3 فیصد نے یہ وجہ بیان کی ہے کہ وہ اسکول کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے اور 25.3 کو اسکول سے کوئی دلچسپی نہیں ہے، جبکہ چائلڈ لیبر کے زمرے میں نہ آنے والے بچوں میں 14 فیصد اسکول کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے اور صرف 5.7 فیصد کو کوئی دلچسپی نہیں ہے چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں میں امتحانات یا گریڈ میں کمی، گھریلو کام اور کام کی زیادتی کثرت سے رپورٹ ہوئی ہے، جبکہ دوسری طرف چائلڈ لیبر کے زمرے میں نہ آنے والے بچوں کے والدین کی غفلت اور خاندان کی طرف سے اسکول نہ جانے کی اجازت کثرت سے رپورٹ ہوئی ہے۔

تصویر نمبر19: چائلڈ لیبر کرنے یا نہ کرنے والے بچے جو اسکول نہیں جاتے ان کے چھوڑنے یا اسکول نہ جانے کی منتخب شدہ وجوہات

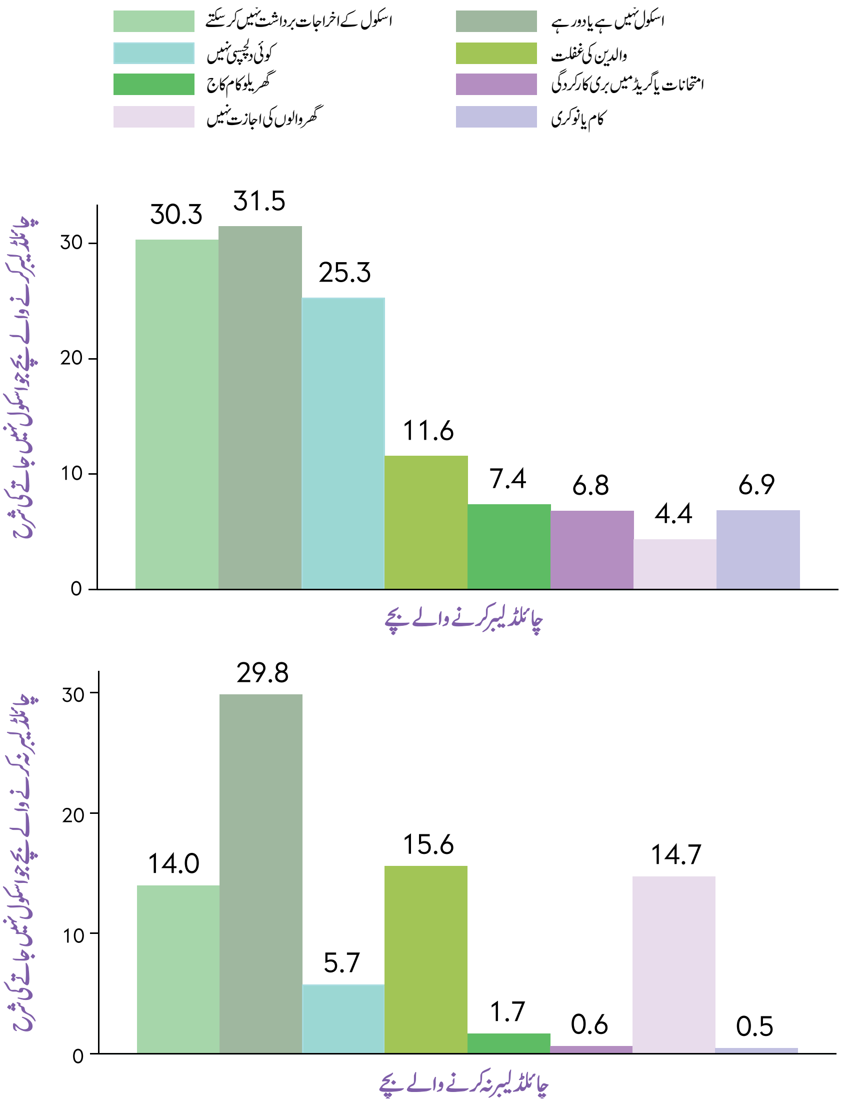

صحت

ٹیبل نمبر16، بچوں سے چائلڈ لیبر اور صحت کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ چائلڈ لیبر کرنے والے تمام بچوں میں سے آدھے سے زیادہ بچے کام کرنے کی وجہ سے زخمی یا بیمار ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ چائلڈ لیبر نہ کرنے والے بچوں کی نسبت چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں میں ذہنی تناؤ کی علامات ظاہر ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ جو بچے کام نہیں کر رہے ہیں ان میں سے 20.6 فیصد بچوں نے (0.1 فیصد بچوں) شدید اور (14.9 فیصد بچوں) ہلکے ذہنی تناؤ کی علامات ظاہر کیں جو کام کرنے والے بچوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

ٹیبل 16: چائلڈ لیبر اور صحت

اشاریے	تعداد		تفصیل
	چائلڈ لیبر کرنے والے بچے	کام کرنے والے بچے جو چائلڈ لیبر نہیں کرتے	
کام کے باعث زخمی یا بیمار ہونے والے بچے	**53.8%**	**26.9%**	5 سے 17 سال کے کام کرنے والے بچے جو چائلڈ لیبر کرتے ہیں اور جو نہیں کرتے اور جو کام کے باعث زخمی یا بیمار ہو جاتے ہیں کی شرح
ذہنی تناؤ کی علامات			10 سے 17 سال کے کام کرنے والے بچے جو چائلڈ لیبر کر رہے ہیں اور جو نہیں کر رہے ان میں ذہنی تناؤ کی شدت کے علامات کی شرح (ہلکی، درمیانی، درمیانی سے زیادہ یا شدید علامات)
ہلکی	15.5%	14.9%	
درمیانی	3.4%	2.9%	
درمیانی سے زیادہ	0.9%	0.0%	
شدید	0.3%	0.0%	

چائلڈ لیبر میں بچوں میں سب سے زیادہ خطرناک حالات انتہائی گرمی یا سردی ہیں، بھاری بوجھ اٹھانا اور دھول یا دھوئیں کا سامنا کرنا، جیسا کہ تصویر نمبر 20 میں پیش کیا گیا ہے۔

تصویر نمبر 20: چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں کے لئے انتہائی خطرناک حالات

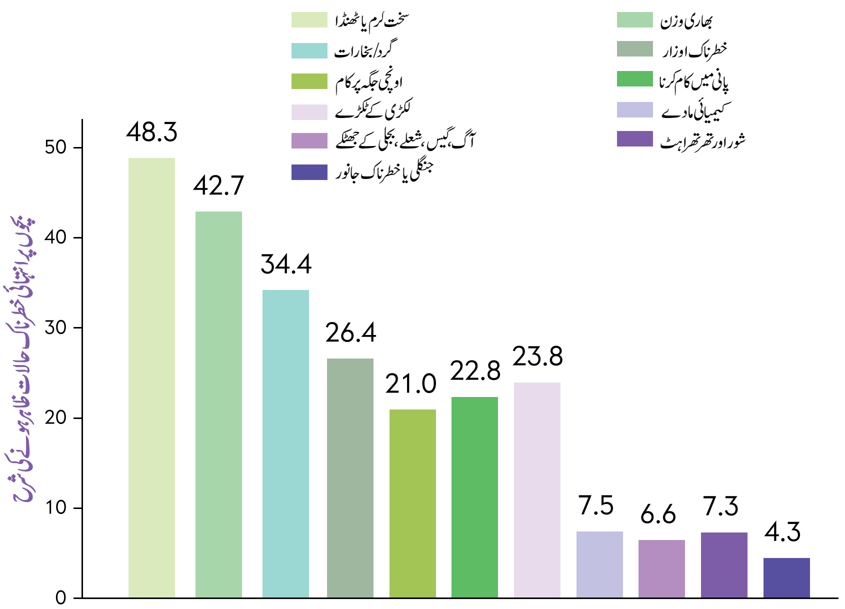

تصویر نمبر 21، سے پتہ چلتا ہے کہ چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں میں 4.4 فیصد بچے خطرناک پیشوں میں کام کرتے ہیں۔ یہ شرح عمر کے ساتھ بڑھتا ہے اور لڑکیوں کے مقابلے میں لڑکوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

تصویر نمبر 21: جنس اور عمر کے لحاظ سے 5 سے 17 سال کے چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں کی شرح جو خطرناک شعبے میں کام کرتے ہیں

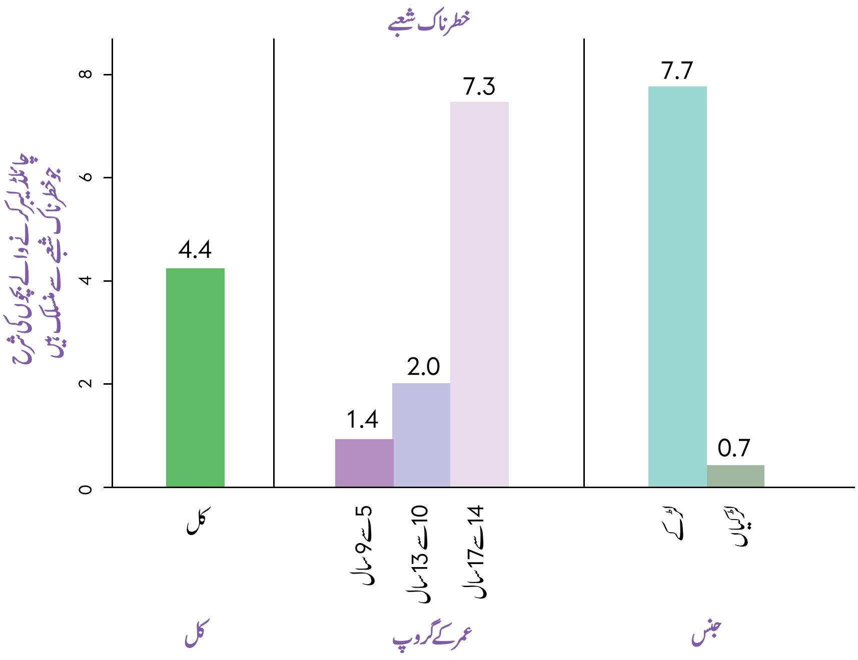

مجموعی طور پر، چائلڈ لیبر میں تقریباً 55 فیصد بچے خطرناک/مضر آلات کے ساتھ کام کرتے ہیں، جیسا کہ تصویر نمبر 23 میں دکھایا گیا ہے۔ یہ شرح بڑی عمر کے بچوں کے لیے زیادہ ہے اور لڑکیوں کے مقابلے میں لڑکوں کے لیے زیادہ ہے۔

تصویر نمبر 22: 5 سے 17 سال کے چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں کی جنس اور عمر کے گروپ کے حساب سے شرح جو خطرناک صنعتوں میں کام کرتے ہیں

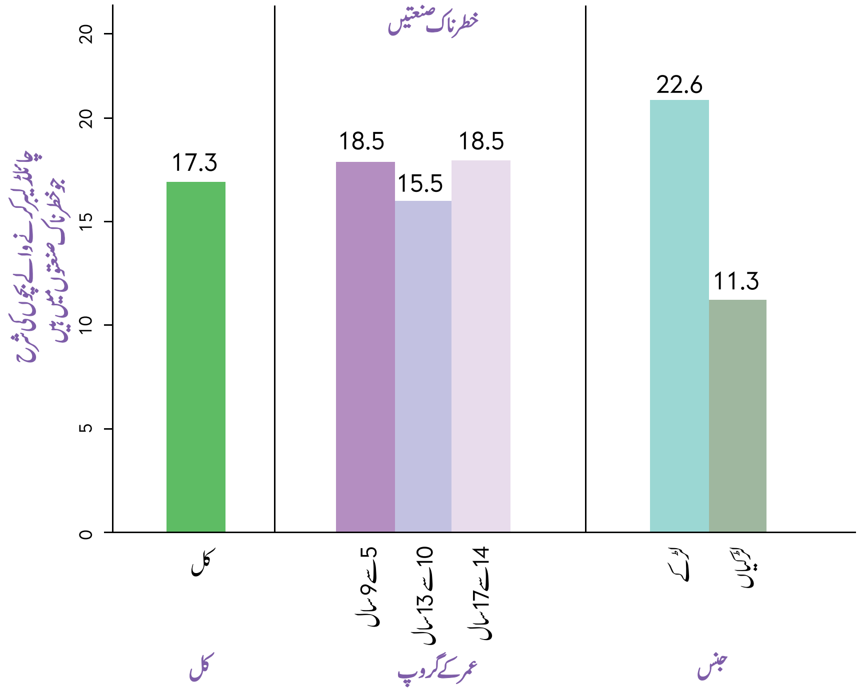

مجموعی طور پر، چائلڈ لیبر میں تقریباً 55 فیصد بچے خطرناک/مضر آلات کے ساتھ کام کرتے ہیں، جیسا کہ تصویر نمبر 23 میں دکھایا گیا ہے۔ یہ شرح بڑی عمر کے بچوں کے لیے زیادہ ہے اور لڑکیوں کے مقابلے میں لڑکوں کے لیے زیادہ ہے۔

تصویر 23: جنسی اور عمر کے گروپ کے لحاظ سے خطرناک آلات کے ساتھ کام کرنے والے چائلڈ لیبر میں 5 سے 17 سال کے بچوں کی تعداد

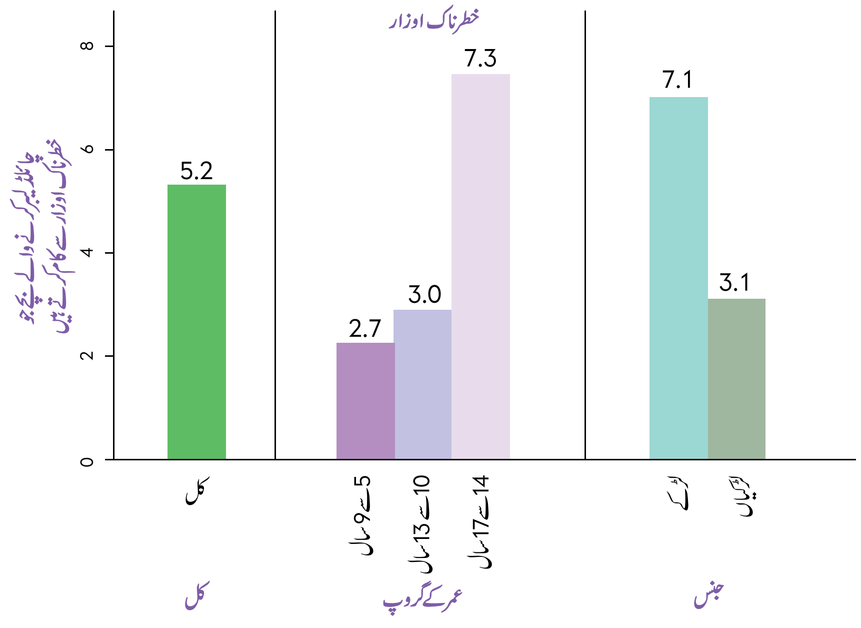

تصویر نمبر 24، میں چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں کی شرح کو ظاہر کیا گیا ہے جنہیں کام کے دوران زیادتی کا سامنا کرنا پڑا۔ چائلڈ لیبر کرنے والے 5 بچوں میں سے 1 سے زائد بچوں کو کام کے دوران زیادتی کا سامنا کرنا پڑا۔ لڑکیوں کی نسبت لڑکوں میں نے اس قسم کے مسائل کا زیادہ سامنا کیا۔ سب سے عام زیادتی کی قسم نفسیاتی زیادتی پائی گئی اس کے بعد بالترتیب جسمانی و جنسی زیادتی پائی گئی۔

تصویر نمبر 24: 5 سے 17 سال کی عمر کے چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں کی شرح جن کو جسمانی اور جنسی زیادتی کا سامنا کرنا پڑا

ٹیبل نمبر 17، سے پتہ چلتا ہے کہ چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں کو گھر سے دور کام کے دوران زیادتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مزدوری کرنے والے بچے جو زیادتی کا شکار ہوئے ہیں، اُن میں ذہنی تناؤ کی علامات زیادہ پائی گئی اُن بچوں کے مقابلے میں جو مزدوری نہیں کرتے۔

ٹیبل نمبر 17: چائلڈ لیبر کرنے والے 5 سے 17 سال کے بچوں سے زیادتی

اشاریے	تعداد	تفصیل
بچوں کے ساتھ زیادتی اور کام کی جگہ گھر پر گھر کے باہر	19.4% 22.0%	5 سے 17 سال چائلڈ لیبر کرنے والے بچوں کی شرح جو کام کی جگہ کے اعتبار سے کام پر زیادتی کا نشانہ بنے
ڈپریشن کے بچوں میں علامات جو زیادتی کا نشانہ بنے یا نہیں بنے زیادتی کا شکار ہوئے زیادتی کا شکار نہیں ہوئے	33.2 16.2	10 سے 17 سال کے بچوں کی شرح جو زیادتی ہونے یا نہ ہونے کی وجہ سے کام پر معمولی یا شدید ڈپریشن کا شکار ہوئے

نتائج:

- گلگت بلتستان میں 5 سے 17 سال کی عمر کے 388000 بچوں میں سے 14.3 فیصد بچے کام کر رہے ہیں، ان میں سے بیشتر چائلڈ لیبر کے کاموں میں مصروف ہیں جو کہ 91.2 فیصد ہیں اور ان میں سے 5 سے 17 سال کے بچے 13.1 فیصد ہیں۔

- گھر کے کاموں میں مصروف لڑکیوں کی شرح 96 فیصد ہے جبکہ 56.7 فیصد لڑکے گھر کے کام کرتے ہیں۔ بہت سے بچے 7 یا اس سے کم گھنٹوں کے لئے گھر کے کاموں میں مصروف ہیں وہ 78 فیصد ہیں، جبکہ 13.6 فیصد بچے 8 سے 14 گھنٹوں کے لئے کام کرتے ہیں۔ بڑے بچے گھر کے کاموں میں زیادہ وقت صرف کرتے ہیں جوان بچوں کی نسبت سے زیادہ ہے۔

- دیہی علاقوں میں رہنے والے گھرانوں کے بچوں میں کم از کم ایک بچہ چائلڈ لیبر کرتا ہے، جو کہ شہری علاقوں میں رہنے والے بچوں سے تیس گنا زیادہ ہے۔ دیہی علاقوں میں ان کی شرح 30 فیصد جبکہ شہری علاقوں میں ان گھرانوں کی شرح 10 فیصد ہے۔ سب سے زیادہ بچوں سے چائلڈ لیبر کی شرح ضلع شگر میں ہے جو کہ 27.8 فیصد ہے اور سب سے کم شرح دیامیر میں ہے جو کہ 5.7 فیصد ہے۔

- لڑکیوں کی نسبت لڑکے چائلڈ لیبر یا مشقت والے کاموں میں زیادہ پائے جاتے ہیں، لڑکے جو چائلڈ لیبر کرتے ہیں ان کی شرح 13.6 فیصد جبکہ لڑکیاں 12.5 فیصد ہیں۔ 14 سے 17 سال کی عمر کے بچے زیادہ تر چائلڈ لیبر کرتے ہیں اور ان کی شرح 23.7 فیصد ہے، جن کی عمر 10 سے 13 سال ہے وہ 16.4 فیصد اور جن کی عمر 5 سے 9 سال ہے ان کی شرح 4.2 فیصد ہے۔

- چائلڈ لیبر عمر کے لحاظ سے مزدوری کرنے والے بچوں کی فی ہفتہ کام کرنے کی شرح مختلف ہے۔ 5 سے 9 سال کے بچے اوسطاً 3.5 گھنٹے، جبکہ 14 سے 17 سال کے بچے 11.5 گھنٹے کام کرتے ہیں۔

- بچے جو چائلڈ لیبر کرتے ہیں زیادہ تر بلا معاوضہ کام کرتے ہیں ان کی شرح 83 فیصد ہے، زراعت، جنگلات اور ماہی گیری میں 76.2 فیصد، ابتدائی پیشوں میں 52.5 فیصد کام کرتے ہیں۔ لڑکیاں زیادہ تر پانی جمع کرنے میں مصروف رہتی ہیں اور ان کی شرح 22.6 فیصد ہے، جبکہ اسی طرح کے کاموں میں 6 فیصد لڑکے مصروف ہیں۔

- تمام گھرانوں میں ایک چوتھائی بچوں میں سے کم از کم ایک بچہ چائلڈ لیبر کرتا ہے۔ معاشی حالات میں بہتری کے ساتھ ساتھ مزدور بچوں کی شرح میں بھی کمی آتی ہے۔ 40 فیصد غریب گھرانوں کے بچے چائلڈ لیبر سے متعلقہ کام کرتے ہیں۔ 14.5 فیصد گھرانے جو معاشی لحاظ سے بہتر ہیں ان کے بچے بھی چائلڈ لیبر کرتے ہیں، اس لئے یہ ضروری ہے کہ چائلڈ لیبر کو کم کرنے کی پالیسی بناتے وقت چائلڈ لیبر کی ان پیچیدگیوں کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ غریب گھرانوں اور غیر تعلیم یافتہ گھرانوں پر توجہ دینے کے علاوہ دوسرے عناصر کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہوگی۔

- 10 سے 17 سال کے بچے جو مشقت کرتے ہیں ان میں سے 74.8 فیصد بچے غیر صحت مند ماحول میں کام کرتے ہیں جیسا کہ گرم سرد حالات میں کام کرنا، بھاری اور وزنی کام کی ترسیل وغیرہ۔ 20 فیصد بچے چائلڈ لیبر کے دوران زیادتی کا شکار ہوتے ہیں۔ مزدور بچوں میں منفی اثرات بھی پیدا ہوتے ہیں یعنی تھکاوٹ، مثبت تبدیلی کا متاثر ہونا اور اسکول میں کم نمبروں کا حصول وغیرہ۔ مزدور بچے عام طور پر کام کی جگہ پر زخمی اور بیمار ہوتے ہیں۔

Planning and Development Department
Government of Gilgit-Baltistan